روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

19- مارچ 2001ء
23 ذی الحج 1421ھ
19- امان 1380ھش
بروز سوموار

مسیح موعود نمبر

جلد 51-86
نمبر 63

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ

تمہاری نیکیوں کی یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسن حقیقی راضی ہو جاوے

نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑ گڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے

احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود کی پُر درد اور پُر حکمت نصائح

خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں - کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی - خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو - اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر یک عضو اور ہر یک قوت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو - جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا - اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جُوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا - پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا - دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا در پیش ہے - بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے - چاہئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جاوے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسن حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے -

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ - وہ بڑی مراد ہے - اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو - عزیزو ! خدائے تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو - موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے - ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو - نماز پڑھو نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو - اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو - تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑ گڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے -

سچائی اختیار کرو - سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں - کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے - کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں - نہایت بد بخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں - تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی -

(ازالہ اوہام - روحانی خزائن جلد 3 ص 548)

ایک وقت زمانہ تھا کہ میری جماعت کی تعداد نہایت قلیل تھی

اب ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے

دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی

جماعت کے پھیلاؤ اور ترقی کے متعلق حضرت مسیح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی

حضور نے 4 نومبر 1905ء کو لدھیانہ میں فرمایا

اول میں اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں جس نے مجھے یہ موقعہ دیا کہ میں پھر اس شہر میں (-) آؤں۔ میں اس شہر میں 14 برس کے بعد آیا ہوں اور میں ایسے وقت اس شہر سے گیا تھا جبکہ میرے ساتھ چند آدمی تھے اور تکفیر تکذیب اور دجال کہنے کا بازار گرم تھا اور میں لوگوں کی نظر میں اس انسان کی طرح تھا جو مطرود اور مخذول ہوتا ہے اور ان لوگوں کے خیال میں تھا کہ تھوڑے ہی دنوں میں یہ جماعت مردود ہو کر منتشر ہو جائے گی اور اس سلسلہ کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ چنانچہ اس غرض کے لئے بڑی بڑی کوششیں اور منصوبے کئے گئے اور ایک بڑی بھاری سازش میرے خلاف یہ کی گئی کہ مجھ پر اور میری جماعت پر کفر کا فتویٰ لکھا گیا۔ اور سارے ہندوستان میں اس فتویٰ کو پھرایا گیا۔ میں افسوس سے ظاہر کرتا ہوں کہ سب سے اول مجھ پر کفر کا فتویٰ اس شہر کے چند مولویوں نے دیا مگر میں دیکھتا ہوں اور آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کافر کہنے والے موجود نہیں اور خدا تعالیٰ نے مجھے اب تک زندہ رکھا اور میری جماعت کو بڑھایا۔ میرا خیال ہے کہ وہ فتویٰ کفر جو دوبارہ میرے خلاف تجویز ہوا اسے ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں پھرایا گیا۔ اور دو سو کے قریب مولویوں اور مشائخوں کی گواہیاں اور مہریں اس پر کرائی گئیں۔ اس میں ظاہر کیا گیا کہ یہ شخص بے ایمان ہے کافر ہے دجال ہے مفتری ہے کافر ہے بلکہ اکفر ہے۔ غرض جو جو کچھ کسی سے ہو سکا میری نسبت اس نے کہا اور ان لوگوں نے اپنے خیال میں سمجھ لیا کہ بس یہ ہتھیار اب سلسلہ کو ختم کر دے گا۔ اور فی الحقیقت اگر یہ سلسلہ انسانی منصوبہ اور افتراء ہوتا تو اس کے ہلاک کرنے کے لئے یہ فتویٰ کا ہتھیار بہت ہی زبردست تھا لیکن اس کو خدا تعالیٰ نے قائم کیا تھا۔ پھر وہ مخالفوں کی مخالفت اور عداوت سے کیونکر مر سکتا تھا۔ جس قدر مخالفت میں شدت ہوتی گئی اسی قدر اس سلسلہ کی عظمت اور عزت دلوں میں جڑ پکڑتی گئی۔ اور آج میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ یا تو وہ زمانہ تھا کہ جب میں اس شہر میں آیا اور یہاں سے گیا تو صرف چند آدمی میرے ساتھ تھے اور میری جماعت کی تعداد نہایت ہی قلیل تھی اور یا اب وہ وقت ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔ (لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 249-250)

عالمی بیعت کی 8 تقاریب

6 کروڑ 32 لاکھ

افراد کی جماعت میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عالمی بیعت کا سلسلہ 1993ء میں شروع فرمایا۔ گزشتہ آٹھ سالوں میں 6 کروڑ 32 لاکھ 14 ہزار 884 نے افراد جماعت احمدیہ میں شمولیت کر چکے ہیں۔ سال وار تفصیل یہ ہے۔

1993ء	204308
1994ء	421753
1995ء	847725
1996ء	1602721
1997ء	3004585
1998ء	5004591
1999ء	10820226
2000ء	41308975
میزان	**63214884**

خدا خود اس جماعت کی

پرورش کرے گا

حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب بی اے سابق مہر سنگھ نے 30۔ جولائی 1927ء کو محلہ دارالرحمت قادیان کے ایک جلسہ عام میں بتایا کہ:۔

"یہ روایت میں نے حضرت علامہ جناب حافظ روشن علی صاحب مرحوم و مغفور سے سنی تھی کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں ایسی حالت میں تم سے گذر جاؤں گا جب کہ جماعت کی حالت ایسی ہوگی جیسی کہ ایک ماں جو سات دن کا بچہ چھوڑ کر فوت ہو جاتی ہے۔ جیسی حالت اس کمزور اور ناتواں بچہ کی ہوتی ہے۔ ایسی حالت اس میری وفات کے وقت میری جماعت کی ہوگی۔

مگر خدا تعالیٰ خود اس جماعت کی پرورش کرے گا اور اس کو ترقی دے گا۔ یہ جماعت بڑھے گی اور پھیلے گی۔ اللہ تعالیٰ خود اس کا محافظ ہوگا کیونکہ یہ اس کی جماعت اور اس کا سلسلہ ہے"

(داستان حیات صفحہ 292 مرتبہ سردار بشیر احمد صاحب انجنیئر مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور ناشر ڈاکٹر سردار حمید احمد لنڈن)

"دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں' آئے ہیں پھل لانے کے دن

شکیل احمد ناصر صاحب

آؤ حسن یار کی باتیں کریں

حضرت مسیح موعود کا حلیہ مبارک

حضرت مسیح موعود روحانی حسن و بشری حسن دونوں میں بے مثال تھے ذیل میں حضرت مسیح موعود کا حلیہ مبارک پیش خدمت ہے۔ حضور کا یہ حلیہ مبارک حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے بیان کیا ہے اور یہ اقتباسات حضرت یعقوب علی عرفانی کی تالیف کردہ کتاب "سیرت مسیح موعود" سے لیے گئے ہیں۔

حلیہ مبارک کا خلاصہ

"آپ کے تمام حلیہ کا خلاصہ ایک فقرہ میں یہ ہو سکتا ہے کہ "آپ مردانہ حسن کا اعلیٰ نمونہ تھے" مگر یہ فقرہ بالکل نامکمل رہے گا اگر اس کے ساتھ دوسرا یہ نہ ہو کہ "یہ حسن انسانی ایک روحانی چمک دمک اور انوار اپنے ساتھ لئے ہوئے تھا" اور جس طرح آپ جمالی رنگ میں مبعوث ہوئے تھے اسی طرح آپ کا جمال بھی خدا کی قدرت کا نمونہ تھا۔ اور دیکھنے والے کے دل کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔ آپ کے چہرہ پر نورانیت کے ساتھ، رعونت، ہیبت اور استکبار نہ تھے بلکہ فروتنی، خاکساری اور محبت کی آمیزش موجود تھی۔ چنانچہ ایک دفعہ کا واقعہ بیان کرتا ہوں کہ جب حضرت اقدس چولہ صاحب کو دیکھنے کے لئے ڈیرہ بابا نانک تشریف لے گئے تو وہاں پہنچ کر ایک درخت کے نیچے سایہ میں کپڑا بچھا دیا گیا۔ اور سب لوگ بیٹھ گئے آس پاس کے دیہات اور خاص شہر کے لوگوں نے حضرت صاحب کی آمد سن کر ملاقات اور مصافحہ کے لئے آنا شروع کیا۔ اور جو شخص آتا مولوی سید محمد احسن صاحب کی طرف آتا اور ان کو حضرت اقدس سمجھ کر مصافحہ کر کے بیٹھ جاتا۔ غرض کچھ دیر تک لوگوں پر یہ امر نہ کھلا جب تک خود مولوی صاحب موصوف نے اشارہ سے اور یہ کہہ کر لوگوں کو ادھر متوجہ نہ کیا۔ کہ "حضرت صاحب یہ ہیں"۔

جسم اور قد

"آپ کا جسم دبلا نہ تھا۔ نہ آپ بہت موٹے تھے۔ البتہ آپ دہرے جسم کے تھے۔ قد متوسط تھا۔ اگرچہ ناپا نہیں گیا مگر اندازاً پانچ فٹ آٹھ انچ کے قریب ہو گا۔ کندھے اور چھاتی کشادہ اور آخر عمر تک سیدھے رہے نہ کمر جھکی نہ کندھے تمام جسم کے اعضاء میں تناسب تھا۔ یہ نہیں کہ ہاتھ بے حد لمبے ہوں یا ٹانگیں یا پیٹ اندازہ سے زیادہ نکلا ہوا ہو۔ غرض کسی قسم کی بدصورتی آپ کے جسم میں نہ تھی۔ جلد آپ کی متوسط درجہ کی تھی نہ سخت کھردری اور نہ ایسی ملائم جیسی عورتوں کی ہوتی ہے۔ آپ کا جسم پلپلا اور نرم نہ تھا بلکہ مضبوط اور جوانی کی سی سختی لئے ہوئے تھا۔ آخر عمر میں آپ کی کھال کہیں سے بھی لٹکی نہ آپ کے جسم پر جھریاں پڑیں"۔

آپ کا رنگ

"آپ کا رنگ گندمی اور نہایت اعلیٰ درجہ کا گندمی تھا۔ یعنی اس میں ایک نورانیت اور سرخی جھلک مارتی تھی اور یہ چمک جو آپ کے چہرہ کے ساتھ وابستہ تھی عارضی نہ تھی بلکہ دائمی تھی۔ کبھی کسی صدمہ، رنج، ابتلاء مقدمات اور مصائب کے وقت آپ کا رنگ زرد ہوتے نہیں دیکھا گیا۔ اور ہمیشہ چہرہ مبارک کندن کی طرح دمکتا رہتا تھا۔

سر کے بال

"آپ کے سر کے بال نہایت باریک سیدھے چکنے چمک دار اور نرم تھے اور مہندی کے رنگ سے رنگین رہتے تھے گھنے اور کثرت سے نہ تھے بلکہ کم کم اور نہایت ملائم تھے۔ گردن تک لمبے تھے آپ نہ سر منڈواتے تھے نہ خشخاش یا اس کے قریب کترواتے تھے بلکہ اتنے لمبے رکھتے تھے جیسے عام طور پر پٹے رکھے جاتے ہیں۔ سر میں تیل ڈالتے تھے چنبیلی یا حنا وغیرہ کا یہ عادت تھی کہ بال سوکھے نہ رکھتے تھے۔

ریش مبارک

"آپ کی داڑھی اچھی گھندار تھی بال مضبوط موٹے اور چمک دار سیدھے اور نرم حنا سے سرخ رنگے ہوئے تھے۔ داڑھی کو لمبا چھوڑ کر حجامت کے وقت فاضل آپ کتروا دیتے تھے۔ یعنی بے ترتیب اور ناہموار نہ رکھتے تھے بلکہ سیدھی نیچے کو برابر رکھتے تھے۔ داڑھی میں بھی ہمیشہ تیل لگایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک پھنسی گال پر ہو جانے کی وجہ سے وہاں سے کچھ بال پورے بھی کتروا دیئے تھے اور وہ تبرک کے طور پر لوگوں کے پاس اب تک موجود ہیں۔ ریش مبارک تینوں طرف چہرہ کے تھی اور بہت خوبصورت۔ نہ اتنی کم کہ چھدری اور صرف ٹھوڑی پر ہو نہ اتنی کہ آنکھوں تک بال پہنچیں۔ ریش مبارک کی طرح مونچھوں کے بال بھی مضبوط تھے اور اچھے موٹے اور چمک دار تھے آپ لبیں کترواتے تھے مگر نہ اتنی کہ مونڈی ہوئی معلوم ہوں نہ اتنی لمبی کہ ہونٹ کے کنارے سے نیچے ہوں۔

"جسم پر آپ کے بال صرف سامنے کی طرف تھے پشت پر نہ تھے۔ اور پنڈلیوں پر بہت کم بال تھے۔ اور جو تھے وہ نرم اور چھوٹے اس طرح ہاتھوں کے بھی"

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ نمبر 11-12)

چہرہ مبارک

"آپ کا چہرہ کتابی یعنی معتدل لمبا تھا۔ اور حالانکہ عمر شریف ستر اور اسی کے درمیان تھی پھر بھی جھریوں کا نام ونشان نہ تھا۔ اور نہ متفکر اور غصہ ور طبیعت والوں کی طرح پیشانی پر شکن کے نشانات نمایاں تھے۔ رنج، فکر، تردد یا غم کے آثار چہرہ پر دیکھنے کی بجائے زیارت کنندہ اکثر تبسم اور خوشی کے آثار ہی دیکھتا تھا۔

چشم

"آپ کی آنکھوں کی سیاہی۔ سیاہی مائل شربتی رنگ کی تھی۔ اور آنکھیں بڑی بڑی تھیں مگر پپوٹے اس وضع کے تھے کہ سوائے اس وقت کے جب آپ ان کو خاص طور پر نہ کھولیں ہمیشہ قدرتی غض بصر کے رنگ میں رہتی تھیں۔ اسی طرح جب مردانہ مجالس میں بھی تشریف لے جاتے تو بھی بر وقت نظر نیچے ہی رہتی تھی گھر میں بھی بیٹھتے تو اکثر آپ کو یہ نہ معلوم ہو تا کہ اس مکان میں کون کون بیٹھا ہے۔ اس جگہ یہ بات بھی بیان کے قابل ہے کہ آپ نے کبھی عینک نہیں لگائی اور آپ کی آنکھیں کام کرنے سے کبھی نہ تھکتی تھیں۔ خدا تعالیٰ کا آپ کے ساتھ حفاظت عین کا ایک وعدہ تھا۔ جس کے ماتحت آپ کی چشمان مبارک آخر وقت تک بیماری اور تکان سے محفوظ رہیں۔ البتہ پہلی رات کا ہلال آپ فرمایا کرتے کہ ہمیں نظر نہیں آتا۔ ناک حضرت اقدس کی نہایت خوبصورت اور بلند و بالا تھی پتلی، سیدھی، اونچی اور موزوں نہ پھیلی ہوئی تھی نہ موٹی۔ کان متوسط یا متوسط سے ذرا بڑے نہ باہر کو بہت بڑھے ہوئے نہ بالکل سر کے ساتھ لگے ہوئے قلمی آم کی قاش کی طرح اوپر سے بڑے نیچے سے چھوٹے۔ قوت شنوائی آپ کی آخر وقت تک عمدہ اور خدا کے فضل سے برقرار رہی۔

"رخسار مبارک آپ کے نہ پچکے ہوئے اندر کو تھے نہ اتنے موٹے کہ بہت باہر کو نکل آویں نہ رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئی تھیں۔ بھنویں آپ کی الگ الگ تھیں پیوستہ ابرو نہ تھے"۔

پیشانی اور سر مبارک

"پیشانی مبارک آپ کی سیدھی اور بلند چوڑی تھی اور نہایت درجہ کی فراست اور ذہانت آپ کے جبیں سے ٹپکتی تھی۔ علم قیافہ کے مطابق ایسی پیشانی بہترین نمونہ اعلیٰ صفات اور اخلاق کا ہے یعنی جو سیدھی ہو نہ آگے کو نکلی ہوئی نہ پیچھے کو ڈھلی ہوئی اور بلند ہو یعنی اونچی اور کشادہ ہو اور چوڑی ہو بعض پیشانیاں گو اونچی ہوں۔ مگر چوڑائی ماتھے کی تنگ ہوتی ہے۔ آپ میں یہ تینوں خوبیاں جمع تھیں۔ اور پھر یہ خوبی کہ چیں بجبیں بہت کم پڑتی تھی۔ سر آپ کا بڑا تھا خوبصورت بڑا تھا اور علم قیافہ کی رو سے ہر سمت سے پورا تھا یعنی لمبا بھی تھا اور چوڑا بھی تھا اونچا بھی اور سطح اوپر کی اکثر حصہ ہموار اور پیچھے سے بھی گولائی درست تھی۔ آپ کی کنپٹی کشادہ تھی اور آپ کی کمال عقل پر دلالت کرتی تھی۔

لب مبارک

"لب مبارک آپ کے پتلے نہ تھے مگر تاہم ایسے موٹے بھی نہ تھے کہ برے لگیں۔ دہانہ آپ کا متوسط تھا اور جب بات نہ کرتے ہوں تو منہ کھلا نہ رہتا تھا جیسے بعض آدمیوں کی عادت ہے بعض اوقات مجلس میں جب خاموش بیٹھے ہوں تو آپ عمامہ کے شملہ سے دہان مبارک ڈھک لیا کرتے تھے۔ دندان مبارک آپ کے آخر عمر میں کچھ خراب ہو گئے تھے یعنی کیڑا بعض داڑھوں کو لگ گیا تھا۔ جس سے کبھی کبھی تکلیف ہو جاتی تھی۔ چنانچہ ایک دفعہ داڑھ کا سرا ایسا

باقی صفحہ 14 پر

4 مارچ 1889ء کا ناقابل فراموش دن

حضرت مسیح موعود کی بیعت کے لئے ملک گیر ربانی اعلان

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

ھجری کیلنڈر اور گیریگورین عیسوی کیلنڈر کے توافق کا مطالعہ کرتے ہوئے جب ہم مشہور عالم مصری فاضل و ہیئت دان محمد مختار پاشا (1846ء تا 1897ء) کی شہرہ آفاق کتاب "التوفیقات الالہامیہ" مطبوعہ مصر 1311ھ مطابق 1894ء) کا باریک نظری سے مطالعہ کرتے ہیں تو یہ حقیقت سورج کی طرح چمکتی دکھائی دیتی ہے کہ مارچ کا مہینہ عہد نبوی کے اعتبار سے غیر معمولی اہمیت اور مثالی عظمت کا حامل ہے کیونکہ غزوہ بدر. غزوہ احد. صلح حدیبیہ. شادی ام المومنین حضرت میمونہ. حضرت ابوبکر صدیق کی قیادت میں پہلا حج بلکہ آنحضرت ﷺ کا حجۃ الوداع. خطبہ غدیر خم اور وفد نجران کو دعوت مباہلہ جیسے متعدد نہایت اہم اور انقلاب آفرین واقعات اسی مہینہ میں ہوئے۔

4 مارچ کی خصوصیت

4 مارچ مذہبی. سیاسی. اور سماجی نقطہ نگاہ سے یہ خصوصیت رکھتا ہے کہ اسی روز 1193ء میں سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے اور 1325ء میں حضرت نظام الدین اولیاءؒ "سلطان المشائخ" نے انتقال فرمایا:

1789ء میں امریکہ کے آئین کا نفاذ ہوا۔ 1880ء میں پہلی بار کسی اخبار میں تصویر شائع ہوئی اور 1948ء میں 4 مارچ ہی کو ترکی کے پہلے سفیر مسٹر یحیٰ کمال بے تابی نے گورنر جنرل پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی خدمت میں اسناد سفارت پیش کیں۔ (کتاب "366 دن" صفحہ 104 مولفہ عقیل عباس جعفری ناشر گورا پبلشرز 25 لوئر مال لاہور اشاعت 1966ء "پاکستان کے تیس سال" مرتب زاہد حسین انجم صفحہ 84 ناشر شیخ غلام علی اینڈ سنز چوک انار کلی لاہور 1977ء)

ناقابل فراموش دن

آج سے ایک سو بارہ سال پیشتر سال 1889ء کے 4 مارچ ہی کا ناقابل فراموش دن تھا جبکہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے لدھیانہ شہر سے ربانی حکم کے تحت ان سب حضرات کے نام جو آپ سے "خالصاً لطلب اللہ بیعت" کا ارادہ رکھتے تھے ریاض ہند پریس امرتسر سے 26X20/8 سائز کے چار صفحوں پر مشتمل ایک اشتہار شائع فرمایا جس کا عنوان تھا:

"گزارش ضروری بخدمت ان تمام صاحبوں کے جو بیعت کرنے کے لئے مستعد ہیں"

اشتہار کی اشاعت بروز دوشنبہ ہوئی اس روز قمری ہجری تاریخ یکم رجب 1306ھ تھی۔

اشتہار کے لفظ لفظ سے روح القدس کی تائید خاص ٹپکتی تھی یہی وجہ ہے کہ اس میں بیان فرمودہ حقائق و معارف اور نصائح داخلین بیعت. پاک باطن صادقین اور سالکان طریقت کے لئے تا بروز قیامت مشعل راہ اور مینارۂ نور کا کام دیں گی بتوفیقہٖ تعالیٰ۔ نمونۃً چھ ایمان افروز اقتباسات سپرد قرطاس کئے جاتے ہیں:

مشکوٰتی نور اور درجۂ فنا نظری

1۔ "یاد رکھنا چاہئے کہ بیعت اس غرض سے ہے کہ تا وہ تقویٰ جو اول حالت میں تکلف اور تصنع سے اختیار کی جاتی ہے دوسرا رنگ پکڑے اور ببرکت توجہ صادقین و جذبہ کاملین طبیعت میں داخل ہو جائے اور اس کا جز بن جائے اور وہ مشکوٰتی نور دل میں پیدا ہو جائے کہ جو عبودیت اور ربوبیت کے باہم تعلق شدید سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کو متصوفین دوسرے لفظوں میں روح قدس بھی کہتے ہیں جس کے پیدا ہونے کے بعد خدا تعالیٰ کی نافرمانی ایسی بالطبع بری معلوم ہوتی ہے جیسے وہ خود خدا تعالیٰ کی نظر میں بری و مکروہ ہے۔ اور نہ صرف خلق اللہ سے انقطاع میسر آتا ہے بلکہ بجز خالق و مالک حقیقی ہریک موجود کو کالعدم سمجھ کر فنا نظری کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ سو اس نور کے پیدا ہونے کے لئے ابتدائی اتقاء جس کو طالب صادق اپنے ساتھ لاتا ہے شرط ہے"

(حاشیہ صفحہ 1 طبع اول)

متقی کا تولد اول اور لاہوتی مقام تک رسائی

2۔ "ابتدائی تقویٰ جس کے حصول سے متقی کا لفظ انسان پر صادق آسکتا ہے۔ وہ ایک فطرتی حصہ ہے کہ جو سعیدوں کی خلقت میں رکھا گیا ہے اور ربوبیت اولیٰ اس کی مربی اور وجود بخش ہے جس سے متقی کا پہلا تولد ہے۔ مگر وہ اندرونی نور جو روح القدس سے تعبیر کیا گیا ہے۔ وہ عبودیت خالصہ تامہ اور ربوبیت کاملہ مستجمعہ کے پورے جوڑ و اتصال سے پیدا ہوتا ہے اور یہ ربوبیت ثانیہ ہے جس سے متقی تولد ثانی پاتا ہے اور ملکوتی مقام پر پہنچتا ہے اور اس کے بعد ربوبیت ثالثہ کا درجہ ہے جو خلق جدید سے موسوم ہے جس سے متقی لاہوتی مقام پر پہنچتا ہے اور تولد ثالث پاتا ہے"۔ (ایضاً)

قیام جماعت کے روحانی و اخلاقی مقاصد

3۔ "ازانجملہ ایک بڑی عظیم الشان بات یہ ہے کہ اس ذریعہ سے بیعت کرنے والوں کا بہت جلد باہم تعارف ہو جائے گا اور باہم خط و کتابت کرنے اور افادہ و استفادہ کے وسائل نکل آئیں گے اور غائبانہ ایک دوسرے کو دعائے خیر سے یاد کریں گے اور نیز اس باہمی شناسائی کی رو سے ہر ایک موقعہ و محل پر ایک دوسرے کی ہمدردی کرسکیں گے اور ایک دوسرے کی غمخواری میں یاران موافق و دوستان صادق کی طرح مشغول ہو جائیں گے اور ہر ایک کو ان میں سے اپنے ہم ارادت لوگوں کے ناموں پر اطلاع پانے سے معلوم ہو جائیگا کہ اس کے روحانی بھائی دنیا میں کس قدر پھیلے ہوئے ہیں اور کن کن خداداد فضائل سے متصف ہیں۔ سو یہ علم ان پر ظاہر کر دے گا کہ خدا تعالیٰ نے کس خارق عادت طور پر اس جماعت کو تیار کیا ہے اور کس سرعت اور جلدی سے دنیا میں پھیلایا ہے۔ اور اس جگہ اس وصیت کا لکھنا بھی موزوں معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک شخص اپنے بھائی سے بکمال ہمدردی و محبت پیش آوے۔ اور حقیقی بھائیوں سے بڑھ کر ان کا قدر کرے۔ ان سے جلد صلح کر لیوے اور دلی غبار کو دور کر دیوے اور صاف باطن ہو جاوے اور ہرگز ایک ذرہ کینہ اور بغض ان سے نہ رکھے

....یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے" (صفحہ 2-3 طبع اول)

مبائعین کی زندگی کا بنیادی نصب العین

4۔ "وہ ایسی قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں۔ یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور (دینی) کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں۔ اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہریک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے"۔

(صفحہ 3 طبع اول)

تربیت باطنی کے لئے عظیم مجاہدہ کا اعلان

5۔ "خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامت خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان کی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھیراوے۔ اور اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالبوں کی تربیت باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگیوں کے ازالہ کے لئے دن رات کوشش کرتا رہوں اور ان کے لیے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے اور ان کے لئے وہ روح قدس طلب کروں جو ربوبیت تامہ اور عبودیت خالصہ کے کامل جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور اس روح خبیث کی تسخیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفس امارہ اور شیطان کے تعلق شدید سے جنم لیتی ہے۔ سو میں بتوفیقہٖ تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہوں گا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہوں گا

بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا اور ان کے لئے خدا تعالیٰ سے وہ روحانی طاقت چاہوں گا جس کا اثر برقی مادہ کی طرح ان کے تمام وجود میں دوڑ جائے۔

اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے کہ جو داخل سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے ایسا ہی ہوگا"۔

(صفحہ 3-4 طبع اول)

مقدس گروہ کے شاندار عالمی مستقبل کی حیرت انگیز پیشگوئی

6۔ "خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلاوے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا۔ اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔ وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشین گوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے

اس گروہ کو بہت بڑھائیگا اور ہزار، صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا یہاں تک کہ اس کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کی چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے۔ اور... برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔ وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہریک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا اور ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اس رب جلیل نے یہی چاہا ہے۔ وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہریک طاقت اور قدرت اسی کو ہے"۔

(صفحہ 4 طبع اول)

اس اشتہار (4 مارچ 1889ء) کے مطابق 23 مارچ 1889ء مطابق 20 رجب 1306ھ کو بیعت اولیٰ حضرت منشی صوفی احمد جان صاحب کے مکان واقع محلہ جدید لدھیانہ میں ہوئی اور پہلے روز چالیس بزرگوں کو امام الزمان کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ اول المبایعین علامہ حکیم الملت حضرت حافظ مولانا نورالدین بھیروی تھے۔

چہ خوش بودے اگر ہریک زامت نور دین بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پر از نور یقین بودے

مذکورہ اشتہار مجموعہ اشتہارات مسیح موعود جلد اول صفحہ 193 تا 198 کی زینت ہے

اور اپنی آسمانی جذب و کشش سے ہر احمدی کو دعوت مطالعہ دے رہا ہے اور اس صداقت ابدی کا عملی اور واقعاتی ثبوت ہے کہ ہمارا پیارا خدا سچے وعدوں والا خدا ہے کوئی نہیں جو اس کی ازلی تقدیروں کو تبدیل کر سکے۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

****

محمد یعقوب - محمد یوسف
فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایجنٹس
ہول سیل- ویجیٹیبل مارکیٹ دکان 142 سیکٹر 11/4-آئی اسلام آباد
فون آفس 443262-446849 (051) فون رہائش 4842026- 4844366 (051)

MUJTABA INTERNATIONAL
Exporter of Textiles, Leather, and Sports products
284-w, Defence Society, Lahore Pakistan
Tel: (92-42) 6668281, 5724654, 5823482
Fax: (92-42) 5730970 Email: mujtaba-99 @yahoo.com

○ Printing
○ Designing
○ Advertising
Irung dhanak
ADVERTISERS
D-Block, Okara. Tel. 526998
Ijaz Ahmad
dhanak46@hotmail.com
comeon@xpert.net.pk

SAMISONS
سمیع سنز
فرنس آئل' کیروسین آئل'
ہائی سپیڈ ڈیزل'
لائٹ ڈیزل آئل' لبریکینٹس
ڈسٹری بیوٹرز برائے:
شیل پاکستان لمیٹڈ
فون 7722756-7728001-7725461
فیکس 7727906-7726944 بادامی باغ لاہور

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
بٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

HAROON'S
shop No.5.Moscow plaza
Blue Area Islamabad
ph: 826948
Shop no.8 Block A,
super Market Islambad
PH: 275734-829886

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروز پور روڈ - مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے - مظفر محمود - فون آفس 32-7572031
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

ماؤنٹین بائیسکل پاکستانی و امپورٹیڈ نئی بائیسکل و سپیئر پارٹس
لندن سائیکل سٹور
مول چند سٹریٹ نیلا گنبد - لاہور
فون آفس 042-7312950

enen
GARMENTS
MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS
28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847
E-mail: enen@brain.net.pk

DASCO داؤد آٹو سپلائی
سرپرست اعلیٰ: شیخ محمد الیاس
ڈیلر: ٹویوٹا ہائی لکس ٹویوٹا ہائی ایس - کرولا - سوزوکی -
ڈاٹسن - مزدا گاڑیوں کے معیاری پاکستانی آٹو پارٹس -
ہول سیل میں دستیاب ہیں -
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 رہائش 7285439

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کڑے
اور چوڑیوں کا با اعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور - فون 7662011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور - فون 5121982

سائیکل ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کے بچہ سائیکل،
واکر، پرام، جھولے، ماؤنٹین بائیسکل اور
بے بی آئیٹم دستیاب ہیں
27 نیلا گنبد لاہور فون 042-7355742

ہر قسم کے ماربل سلیب - کچن کاؤنٹر ٹائل - کیمیکل پالش کیلئے
سٹار ماربل انڈسٹریز
MARBLES
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا - اسلام آباد
فون آفس (051) 431121-432047
پروپرائٹر: شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

صابر اینڈ کو
ڈیلر پی ایس او - کالٹیکس آئل - شیل آئل
گنیش ملز روڈ چوک لال ملز بالمقابل پی ایس او ڈپو
فیصل آباد - فون نمبر 617705-648705

M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901
ایم موسیٰ اینڈ سنز
پروپرائیٹرز:
مظفر احمد ناگی - طاہر احمد ناگی
ڈیلرز:- ملکی و غیر ملکی BMX+MTB
بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27 - نیلا گنبد لاہور
فون: 7244220

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
گریس فارما (پاک)
79 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 84-7419883
Email: basit@icpp.icci.org.pk

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 5415592-441210-7831607
0300-458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
بے اولاد مردوں اور عورتوں کی حسرتیں
اٹھرہ - ایام کی بے قاعدگی - نرینہ اولاد کی خواہش
1960ء سے خدمت انسانی میں معروف بے مثال نام
ناصر کلینک
مین بازار نزد راجہ چوک حافظ آباد - فون 3391

NATIONAL ENGINEERS TRAINING SERVICES
NETS is a sister company of National Engineers which holds expertise in Local Area Networking and Wide Area Networking for more than seventeen years. Our in-depth experience in the field of Information Technology ensures that the specially designed courses provide the highest quality training to the participants. NETS plans to achieve this goal through experienced and well-qualified instructors with a state-of-the-art lab.

Training Facilities
- ✓ Professional Instructors
- ✓ Student counseling for course and career selection
- ✓ Specially designed job-oriented courses
- ✓ Worldwide recognized certifications
- ✓ Job placement assistance
- ✓ Small class size for maximum attention
- ✓ Intensive hands-on-training
- ✓ 1 computer to 1 student ratio
- ✓ Air-conditioned Lab
- ✓ Branded computers
- ✓ Audio visual aids and digital data display units
- ✓ Modern and congenial atmosphere

Training Courses
- ✓ Computer for Beginners
- ✓ MCSE
- ✓ CCNA
- ✓ Internet Systems Engineer
- ✓ SAP R/3
- ✓ UNIX
- ✓ E-Commerce
- ✓ Web Development

NETS
A GATEWAY TO NEXT MILLENNIUM
4-K Commercial Market, K Block, Model Town, Lahore.
Phone: 042-5837968, 5880677 Fax: 042-5835572
http://www.nets.edu.pk

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ ماسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی - اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

انٹرنیشنل آٹوز
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
86-59 سپر آٹو مارکیٹ چوک
چوبرجی لاہور فون 042-7354398

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

رفقاء حضرت مسیح موعود کی قرآن مجید سے محبت کے نمونے

"قرآن جواھرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں" (حضرت مسیح موعود)

مکرم سہیل احمد ثاقب صاحب

رفقاء حضرت اقدس مسیح موعود کا مقدس دور اختتام پذیر ہوگیا ہے اور وہ پاک ہستیاں جو حضرت مسیح موعود کی صداقت کا اپنی ذات میں عملی ثبوت تھیں. گزر گئی ہیں۔ یہی وہ قیمتی وجود تھے جو حضرت مسیح موعود کے ہزاروں نشانات کے گواہ تھے۔ ان روشن ستاروں کے بارے میں پیشگوئیاں تھیں اور یہی وہ ہستیاں تھیں جنھوں نے ابتدائی زمانے میں خدمات کی ہیں اور دنیا کے لیے بطور تعویذ اور حفاظت کے ٹھہری ہیں۔

آج فی زمانہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان پاک نفس وجودوں کی قدروں کو زندہ کیا جاوے اور انکی قربانیوں کے تذکرے کیے جاویں تا نئی نسل اپنے بزرگوں کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے نئے جوش اور ولولے سے آگے بڑھے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"یہ لوگ حضرت مسیح موعود کے ہزاروں نشانوں کا چلتا پھرتا ریکارڈ تھے نہ معلوم لوگوں نے کس حد تک ان ریکارڈوں کو محفوظ کیا ہے مگر بہرحال خدا تعالیٰ کے ہزاروں نشانوں کے وہ چشم دید گواہ تھے..... پس ایک ایک (رفیق) جو فوت ہوتا ہے وہ ہمارے ریکارڈ کا ایک رجسٹر ہوتا ہے جسے ہم زمین میں دفن کردیتے ہیں اگر ہم نے ان رجسٹروں کی نقلیں کرلی ہیں تو یہ ہمارے لئے خوشی کا مقام ہے اور اگر ہم نے انکی نقلیں نہیں کیں تو یہ ہماری بدقسمتی کی علامت ہے بہرحال ان لوگوں کی قدر کرو اور ان کے نقش قدم پر چلو"....

(رفقائے احمد جلد اول ص 17)

رفقاء کی نقلیں تیار کرنا درحقیقت ان کی صفات کو اپنانا اور انکے رنگ میں رنگین ہونا ہی ہے۔ چنانچہ جہاں وہ مقدس وجود بے پناہ صفات کے مالک تھے وہاں ان کی ایک صفت ان کا قرآن مجید سے عشق اور پیار تھا۔ ذیل میں رفقاء کی اسی صفت کا کچھ تذکرہ کیا جاتا ہے۔

حضرت مولانا شیر علی صاحب

آپ نہایت ہی مخلص اور جانثار رفیق تھے جنکی اعلیٰ علمی قابلیت اور بے نظیر اخلاص کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ و تفسیر کا کام آپ کے سپرد کر رکھا تھا۔ جسے آپ نے نہایت ہی احسن رنگ میں پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

حضرت مسیح موعود کا ایک کشف تذکرہ میں یوں درج ہے:

"ایک شخص جو مجھے فرشتہ معلوم ہوتا ہے مگر خواب میں محسوس ہوا کہ اس کا نام شیر علی ہے اس نے مجھے ایک جگہ لٹا کر میری آنکھیں نکال لی ہیں اور صاف کی ہیں اور میل و کدورت ان میں سے پھینک دی ہے۔ اور ایک مصفّٰا نور جو آنکھوں میں پہلے سے موجود تھے مگر بعض مواد کے نیچے دبا ہوا تھا اس کو ایک چمکتے ہوئے ستارہ کی طرح بنا دیا اور یہ عمل کر کے وہ شخص غائب ہوگیا ہے اور میں اس کشفی حالت سے بیداری کی طرف منتقل ہوگیا"۔

(تذکرہ ص 31)

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:

"اس کشف میں نور سے مراد قرآن کریم کے حقائق و معارف کی وہ درخشاں تصویر ہے جو حضرت مسیح موعود کو عطا کی گئی وہ مواد جس کے نیچے نور دبا ہوا تھا اس سے مراد مولوی محمد علی صاحب کا ان حقائق و معارف کو توڑ مروڑ اور غلط انداز میں پیش کرنا ہے جس سے اس نور کی چمک دھیمی پڑ گئی ہے مگر ایک فرشتہ جس کا نام شیر علی ہے اس نور سے میل و کدورت کو ظاہر کر کے پھر سے آشکار کرتا ہے یعنی حضرت مولوی شیر علی صاحب جو قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ و اشاعت کے لئے ولایت جا رہے ہیں حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ حقائق کو پوری تنویر کے ساتھ مغرب کے سامنے پیش کریں گے"۔

(الفضل 28 فروری 1936ء)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

حضرت مولانا راجیکی صاحب کی ایک دعا:

"اے قرآن کریم کو نازل کرنے والے خدا اور تمام منعمین کو قرآن کریم کی کامل تعلیم سے اعلیٰ علم و عرفان اور اعلیٰ محبت و رضوان بخشنے والے اور روحانی مردوں کو زندہ کرنیوالے خدا مجھے قرآنی تعلیم کی کامل برکات کا اعلیٰ نمونہ بنا اور مغضوبین اور ضالین کی ٹیڑھی راہوں سے محفوظ رکھ"۔

(حیات قدسی حصہ پنجم. ص 6,7)

آپ فرماتے ہیں:

حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود کے عہد مبارک سے لیکر آج تک کوئی ایسا موقعہ نہیں آیا کہ کسی شخص نے قرآن مجید پر اعتراض کیا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اسی وقت مجھے اس سوال کے کئی جوابات نہ سمجھا دیئے ہوں۔ میرے ساتھ سفر کرنے والے اکثر علمائے سلسلہ جانتے ہیں کہ میں سفر میں قرآن مجید کے سوا دیگر کتابیں رکھنے کا عادی نہیں اور یہ خدا تعالیٰ کا سراسر فضل و احسان ہے کہ وہ مجھے اس کتاب اقدس کے ذریعہ سے ہر میدان میں فائز و کامران کرتا رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(حیات قدسی. حصہ دوم. ص 31)

حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب

آپ کا تو اوڑھنا بچھونا قرآن ہی تھا مولوی خلیل الرحمان صاحب بیان فرماتے ہیں:

حضرت مولوی صاحب قرآن کریم کے علم تجوید و قراءت سے بخوبی واقف تھے اور ہمیشہ قراءت کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھا کرتے تھے آپ کی قراءت سے مقتدیوں کو ایک خاص وجد اور لطف آتا تھا۔

(رفقائے احمد جلد پنجم. حصہ سوم ص 20)

محمد حفیظ بقاپوری صاحب آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

آپ قرآن مجید کے عاشق تھے ایک لمبے عرصہ تک بیت اقصیٰ میں قرآن مجید کا درس دیتے رہے۔ جامعہ احمدیہ میں پرنسپل رہے جامعہ کی بلڈنگ بیت نور کے پاس مغرب میں تھی اور آپ کا مکان اندرون شہر تھا میں نے بارہا دیکھا کہ جامعہ کھلنے کا وقت ہوگیا ہے آپ اپنا مخصوص لباس زیب تن فرمائے ایک مضبوط اور خوبصورت عصا ہاتھ میں لئے بڑے ہی وقار سے گھر سے نکلتے اور ایک ہاتھ میں باریک ٹائپ کا مصری قرآن کھولے تلاوت کرتے یا آیت کریمہ کے معانی پر غور و فکر فرماتے جا رہے ہیں"۔

(رفقائے احمد جلد پنجم حصہ سوم. ص 34)

حضرت میر محمد اسحاق صاحب

جناب مولوی محمد حفیظ صاحب فاضل بقاپوری ایڈیٹر بدر قادیان آپ کے عشق قرآن کا مضمون بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

تقسیم ملک سے قبل احباب قادیان کا یہ تعامل تھا کہ صبح کی نماز کے بعد اپنے گھروں میں بلند آواز سے قرآن کریم کی باقاعدہ بالالتزام تلاوت کرتے۔ صبح کے سہانے وقت میں ہر گھر سے کلام الٰہی کی تلاوت کی سریلی آوازیں بڑی ہی پرلطف اور روح پرور معلوم ہوتیں۔ نہ صرف گھروں میں بلکہ احمدیہ بازار کے دکاندار اپنی دکانوں پر ہی بیٹھ کر کلام پاک کی تلاوت میں مشغول ہوجاتے۔ حضرت میر صاحب کو یہ امر بڑا ہی مرغوب تھا۔ چنانچہ مکرمی مرزا عبداللطیف صاحب درویش ابن مرزا مہتاب بیگ صاحب جو تقسیم ملک سے قبل اپنے والد صاحب کی دکان موسومہ احمدیہ درزی خانہ میں کام کرتے تھے اور رات کے وقت بھی بسا اوقات اسی دکان پر سو جایا کرتے اور فجر کی نماز ادا کر کے بالعموم دکان پر ہی آکر تلاوت قرآن کریم کیا کرتے. بیان کرتے ہیں کہ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ

حضرت میر صاحب مرحوم سارے بازار میں چل رہے ہوتے اور جو دکاندار تلاوت قرآن کریم نہ کر رہا ہوتا اسے بڑی محبت سے فرماتے اٹھو تلاوت کرو!! تلاوت کرو!! چنانچہ دوست اس کی فوری تعمیل میں لگ جاتے!!

(الفرقان . ستمبر اکتوبر .1961ء ص31)

حضرت میر صاحب کی بیٹی سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں:

وفات سے دو تین روز پہلے آپ کی طبیعت خراب تھی اور آپ لیٹے ہوئے تھے۔ ان دنوں میں آپ قرآن مجید کا ترجمہ اور نوٹس لکھوا رہے تھے۔ جب آپ کو قرآن شریف لکھنے کے لئے باہر بلایا گیا تو آپ فوراً اٹھ کر باہر چلے گئے اور فرمایا کہ قرآن شریف کے لئے تو رات کے دو بجے تک بھی بیٹھ سکتا ہوں۔ ہمیشہ حدیث شریف کا درس دیتے تھے اور جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے تو آپ پر رقت طاری ہو جاتی اور آپ کی آواز بھرا جاتی۔ ایک دفعہ میں نے پوچھا کہ میں حدیث پڑھوں تو فرمایا کہ ہاں ضرور۔ حدیث تو میری جان ہے۔

(الفرقان . ستمبر اکتوبر1961ء ص113)

حضرت چوہدری نصراللہ خان صاحب

حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب اپنے والد محترم حضرت چوہدری نصراللہ خان صاحب کے عشق قرآن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

قرآن کریم کے ساتھ آپ کو بہت محبت تھی عشاء کی نماز کے بعد سونے تک اکثر قرآن کریم کی تلاوت میں گزارتے تھے۔ میرے انٹرنس کے امتحان میں چھ ماہ کے قریب باقی تھے ایک دن آپ نے مجھ سے دریافت فرمایا:

"قرآن مجید کا ترجمہ کتنا پڑھ لیا ہے"

ان دنوں میں مکرمی جناب مولوی فیض الدین صاحب سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا کرتا تھا میں نے جواب دیا. ساڑھے سات پارے پڑھے ہیں۔

فرمایا۔ تمہارا امتحان قریب آرہا ہے جب تم کالج چلے جاؤ گے تو ان امور کی طرف توجہ کم ہو جائیگی میں چاہتا ہوں کہ امتحان سے قبل قرآن کریم کا ترجمہ تم ختم کر لو اس لئے بجائے بیت الذکر میں جا کر پڑھنے کے گھر میں مجھ سے ہی پڑھ لیا کرو۔ اس طرح باقاعدگی سے پڑھ سکو گے اور جلد ختم کر سکو گے"۔

چنانچہ اس کے بعد میں دن کے وقت دو تین رکوع کا ترجمہ دیکھ چھوڑتا تھا اور عشاء کے بعد والد صاحب کو سنا دیا کرتا تھا اس طرح کالج میں داخل ہونے سے پہلے آپ نے مجھے قرآن کریم کا سادہ ترجمہ ختم کرادیا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر11 ص 163.164)

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب . حضرت چوہدری نصراللہ خان صاحب کے حفظ قرآن کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"..... یہ معمولی امر نہیں .اس پیرانہ سالی میں جبکہ دماغ زیادہ محنت برداشت نہیں کرتا۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے قرآن مجید کو حفظ کیا اور یہ ایک روح صداقت تھی جو ان کے اندر کام کرتی تھی۔ کسی نے ان سے پوچھا۔ تو کہا کہ قانون کی اتنی بڑی کتابیں حفظ کر لیں اور اب تک بہت بڑا حصہ نظائر کا یاد ہے۔ خدا تعالیٰ کی کتاب کو حفظ نہ کرنا بہت بڑی غلطی ہے۔ پھر قرآن کریم کو حفظ بھی نہیں کیا اس کی تلاوت باقاعدہ کرتے رہتے تھے اور اس طرح پر ان کی زندگی کا ہر لحظہ خدا تعالیٰ ہی کے لئے ہو گیا تھا۔

(رفقائے احمد جلد11 ص161,162)

حضرت حافظ روشن علی صاحب

آپ کا قرآن مجید کے حوالے سے رفقاء میں ایک منفرد مقام تھا۔ آپ میں یہ ملکہ پایا جاتا تھا کہ کسی بھی مضمون کے متعلق آپ قرآن مجید سے فوراً متعلقہ آیات نکال دیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کے اسی کمال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

حافظ صاحب میں یہ بڑا کمال تھا کہ انہیں جب بھی کوئی مضمون بتا دیا جاتا وہ اس مضمون کی آیتیں فوراً قرآن کریم سے نکال دیا کرتے تھے اور اگر پہلی دفعہ صحیح آیت نہ بتا سکتے تو دوسری دفعہ ضرور صحیح بتا دیتے تھے مگر ان کی وفات کے بعد مجھے ایسا اب تک کوئی آدمی نہیں ملا۔ ان کی زندگی میں مجھے مضمون تیار کرنے کے متعلق کبھی گھبراہٹ نہیں ہوا کرتی تھی۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ تقریر کرنے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے میں ان کو سامنے بٹھا لوں گا اور وہ آیتیں نکال نکال مجھے بتاتے چلے جائیں گے۔

(الفضل 26 جولائی 1944)

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب

آپ ہمیشہ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے اور ساتھ ساتھ غور و فکر کرتے رہتے۔ حضرت عبداللہ خاں صاحب بیان فرماتے ہیں:

"نواب صاحب صبح کی نماز سے قبل قرآن مجید کی تلاوت کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ قرآن مجید ایک سمندر ہے جو کوئی اس بحر میں غوطہ زنی کرے گا خالی ہاتھ نہ لوٹے گا بلکہ کچھ نہ کچھ حاصل کرے گا آپ تلاوت کثرت سے کرتے تھے اور بعض نکات معلوم کرنے پر علماء سلسلہ سے تبادلۂ خیالات کرتے"۔

(رفقائے احمد .جلد دوم ص 517)

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔
32 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئی صدی شروع ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔
منجانب سید زبیر احمد زعیم مجلس خدام الاحمدیہ و اراکین عاملہ و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ حلقہ مسلم ٹاؤن قیادت و مجلس وحدت کالونی - لاہور

کوالٹی بانس سٹور
ایوب چوک جھنگ صدر
فون دوکان 047-620988-P.P

ہر قسم کی انگریزی و دیسی ادویات' جڑی بوٹی' عرقیات' مربہ جات' بارعایت خریدیں
باجوہ میڈیکل سٹور
بازار حکیماں - ظفروال
پروپرائٹرز : ثناء اللہ باجوہ
اسد اللہ باجوہ
فون دکان 0432-538325 رہائش 538250

Safina
Industries (Pvt) Ltd.
Manufacturers, Importers, Exporters of Textile Fabrics & Made Ups
Deal in 100% cotton & ploy / cotton fabrics & its made ups in Grey, bleached, dyed, printed mode.
Our product range is given under:-
Products / woven
All types of woven fabrics, i.e.; Grey, bleached, dyed, printed in all ranges, its made ups.
i.e.; bed sets flat sheet, fitted sheets, quitcover, duvet cover, pillow covers, cotton shopping bags cover mattress cover, cushion covers etc.
Maqbool Road, Faisalabad. P.O.Box No. 180
E-mail: safina@khawaja.net.pk.
safir136@fsd.paknet.com.pk
Ph: 0092-41-541550, 545631. 710833
FAX: 0092-41-723461. 542399

ہمارے ہاں پشاور اور کراچی ماربل کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
بوٹی سینا' ٹرویرا' ورونا کنگ گولڈ اینڈ بلیک اینڈ گولڈ' اونکس ٹکڑا چپس' ٹب اور سیڑھی' عام کالی پٹی' وائٹ نمبر1 اور ہر قسم کی ماربل ٹائلز دستیاب ہیں
نواب ماربلز
سوساں روڈ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد۔ فون 041-725392

حضرت منشی ظفر احمد صاحب
کپورتھلوی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کو قرآن مجید سے بہت محبت تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے ہوئے آپ بہت دفعہ چشم پر آب ہو جاتے تھے۔ رمضان کے مہینہ میں اکثر آپ کا یہ قاعدہ تھا کہ ایک سیپارہ کے متعلق جو رات کو تراویح میں پڑھا جانا ہوتا تھا آپ تفسیری نوٹ ان میں لکھتے اور تراویح کے بعد (بیت الذکر) میں دوستوں کے سامنے اپنے نوٹ سنا دیتے کہ آج جو سیپارہ پڑھا گیا ہے اس میں یہ مطالب اور احکام اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں یہ ایک بڑی پرلطف محفل ہوتی تھی۔

(رفقائے احمد جلد چہارم ص 21)

حضرت مولوی محمد ابراہیم
صاحب بقاپوری

مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کے عشق قرآن کا ایک واقعہ یوں ہے کہ:

حضرت خلیفہ اول نے رمضان شریف میں سارے قرآن مجید کا درس دینا تھا۔ ادھر بھائیوں کی طرف سے یہ اطلاع ملی کہ والد مرحوم کی جائیداد کے انتقال کے لئے فلاں روز پہنچنا ضروری ہے۔ آپ نے سوچا کہ اس طرح تین دن صرف ہو کر تین سیپارے کے درس سے محروم ہو جائیں گے۔ ان کو اطلاع دی کہ میں قادیان درس قرآن میں شمولیت کے لئے جا رہا ہوں خواہ میرے نام انتقال ہو یا نہ ہو۔ تحصیلدار بندوبست کی آنکھیں اس خط کو دیکھ کر پر آب ہو گئیں اور اس نے کہا کہ ایمان تو ایسے لوگوں کا ہے میں مسل دبا رکھتا ہوں مولوی صاحب کے آنے پر مہتمم بندوبست کے پیش کروں گا۔

(رفقائے احمد جلد 10 ص 229)

حضرت مولوی حسن علی
صاحب بھاگلپوری

حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری مولوی محمد حسین بٹالوی کو مخاطب ہو کر بیعت حضرت مسیح موعود کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"قرآن کریم کی جو عظمت اب میرے دل میں ہے خود پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت جو میرے دل میں اب ہے پہلے نہ تھی۔ یہ سب حضرت مرزا صاحب کی بدولت ہے گو میرا جسم بھاگلپور یا بنگالہ میں ہوتا ہے لیکن میری روح قادیان ہی میں ہے۔"

(رفقائے احمد جلد 14 ص 56)

حضرت قطب الدین صاحب

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں:

"احمدیت نے ایسی تبدیلی پیدا کی کہ وہ ہر وقت قرآن مجید پڑھتے رہتے تھے اور اس طرح قرآن مجید کے حافظ ہو گئے"۔

(الحکم 7 مئی 1934ء)

اسی طرح مکرم محمد شفیع صاحب فرماتے ہیں:

"ایک بات جو آپ میں خاص تھی وہ یہ کہ آپ جب صبح ہل جوتنے کے لئے جایا کرتے تو اپنے ساتھ لوٹا اور قرآن بھی لے جاتے تھے آپ کے دوسرے ساتھی آرام کے لئے حقہ وغیرہ لے لیتے لیکن آپ وہیں وضو کرنے کے بعد قرآن شریف کی تلاوت کرتے رہتے"۔

(الحکم 7 مئی 1934)

حضرت صوفی غلام محمد
صاحب بی۔اے

حضرت مولانا شیر علی صاحب فرماتے ہیں:

"....حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تفسیر قرآن کریم انگریزی کی Introduction میں تحریر فرمایا ہے کہ قرآن شریف کی طرز عبارت ایسی ہے۔ کہ اس کو آسانی سے یاد کیا جاسکتا ہے اور اپنی جماعت کے تین افراد کی مثالیں تحریر فرمائی ہیں جنہوں نے بڑی عمر میں بہت تھوڑے سے عرصہ میں قرآن شریف کو یاد کیا۔ ان میں سے ایک مثال چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے والد صاحب مرحوم کی ہے دوسری صوفی غلام محمد صاحب کی اور تیسری ڈاکٹر بدر الدین صاحب کی ہے۔ گذشتہ مشاورت کے موقع پر میں نے صوفی صاحب کو مبارک باد دی تھی کہ آپ کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ترجمۃ القرآن انگریزی کی Introduction میں فرمایا ہے۔ صوفی صاحب مرحوم یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور بعد میں فرمایا کہ مجھے خود حضرت مسیح موعود نے قرآن شریف یاد کرنے کی تحریک فرمائی تھی"۔

(الفضل 3/ دسمبر 1947)

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب

"مرزا ایوب بیگ صاحب رقت سے قرآن مجید پڑھتے۔ مومنین کے ذکر پر عجز سے دعا کرتے کہ ان جیسے اعمال کی توفیق ملے اور کفار و منافقین کے ذکر پر عجز سے دعا کرتے کہ اللہ تعالیٰ ان میں سے نہ بنائے۔ سجدہ میں آدھ آدھ گھنٹہ دعا کرتے۔ قرآن مجید کے احکام پر حضرت مسیح موعود کے قرآن مجید سے نشان لگائے ہوئے تھے کہ جنہیں تلاوت کے وقت بالخصوص مدنظر رکھنا چاہئے۔ بعض دفعہ کوئی آیت لکھ کر اپنے رہنے کی جگہ پر لٹکا دیتے تا وہ ہمیشہ پیش نظر رہے۔ رمضان المبارک میں ایک بار قرآن مجید ضرور ختم کرتے۔ اور آخری مرض میں حفظ کرنا بھی شروع کیا تھا اور کچھ حصہ حفظ بھی کر لیا تھا"۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 86)

حضرت منشی امام الدین
صاحب پٹواری

"قرآن مجید کی تلاوت ہمیشہ باقاعدگی سے کرتے تھے مگر قادیان میں مقیم ہو جانے کے بعد کثرت تلاوت کی وجہ سے بسا اوقات چھٹے ساتویں روز قرآن کریم کا ایک دور ختم کر لیا کرتے تھے۔ قرآن مجید سے آپ کی محبت اس امر سے ظاہر ہے کہ آخری بیماری میں جب آپ خود تلاوت نہ کر سکتے تھے اور بالکل کمزور ہو گئے تھے۔ تو اپنے نواسے حافظ مسعود احمد صاحب سے قرآن مجید سنا کرتے تھے"۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 103)

حضرت ملک مولا بخش صاحب

آپ کو قرآن مجید سے خاص عشق تھا اور قرآنی معارف اور حقائق کو سننے کے لئے باوجود بیماری وکمزوری کے تعہد کرتے تھے چنانچہ ایک دفعہ کئی ماہ تک موسم سرما میں صبح کی نماز محلہ دارالفضل سے آکر دارالرحمت میں اس لئے ادا کرتے رہے تا کہ مولانا غلام رسول راجیکی صاحب کے درس میں شریک ہو کر ان کے حقائق ومعارف سے مستفیض ہوں۔ رمضان المبارک میں جو درس (بیت) اقصیٰ میں ہوتا اس میں بھی التزام کے ساتھ شریک ہوتے۔ آپ کی صاحبزادی آمنہ بیگم صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ ملک صاحب بیان کرتے تھے کہ بعض اعتراضات کے جواب فوری طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے دل میں ڈالے جاتے ہیں۔ جن کا معترض پر بڑا اچھا اثر ہوتا ہے۔ قرآن مجید کثرت سے پڑھتے اور غور سے پڑھتے جہاں خود فائدہ اٹھاتے وہاں دوسروں کو بھی شامل کرتے۔ عمر کے آخری حصہ میں دن میں کئی کئی بار جب بھی دیکھو قرآن شریف پڑھ رہے ہوتے اور کاپی اور قلم ساتھ رکھتے۔ جب کسی آیت کی لطیف تفسیر سمجھ میں آتی اس کو نوٹ کرتے اور بعد میں اپنے اہل وعیال کو سناتے اور نصیحت فرماتے کہ قرآن شریف کو ہمیشہ غور اور تدبر سے پڑھو اور بار بار پڑھو اور سوچو تو معلوم ہوگا کہ قرآن کریم واقعی ہدایت کی مفصل کتاب ہے اس وقت ان کے چہرہ سے معلوم ہوتا کہ آپ کی دلی خواہش ہے کہ آپ کی اولاد قرآن کریم کی عاشق ہو"۔

(رفقائے احمد۔ جلد اول ص 151,152)

آخر پر خدا تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ہمیں بھی اپنے ان برگزیدہ بندوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم بھی ان کی صفات میں رنگین ہونے والے ہوں۔

رحمان کون مہندی۔ ابٹن نور نور بیوٹی سوپ
پرس۔ بیگ۔ کاسمیٹکس
رحمان جنرل سٹور
بابر مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ پاکستان
فون نمبر 597058

چوہدری ہوزری سٹور
بنیان۔ جراب۔ تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر
فیصل آباد 627489

طالب دعا: عبدالشکور اطہر
مینوفیکچرز:۔ وائٹ بورڈ، کرافٹ لائنز فائل کارڈ
اینڈ فینسی کارڈ
زمیندارہ
پیپر اینڈ بورڈ ملز لمیٹڈ
واقع 10 کلومیٹر شیخوپورہ فیصل آباد روڈ۔ آفس 70 فاروق سنٹر میکلوڈ روڈ لاہور

شفیق الیکٹرک کمپنی

ڈسٹری بیوٹر: انڈس پنکھے۔ واشنگ مشین۔ ڈرائر مشین۔
روم کولر۔ نیز گیس ہیٹر اور چولہے بھی دستیاب ہیں۔
ڈیلر: رائل فین۔ یونس فین
چوک گھنٹہ گھر۔ بھوانہ بازار فیصل آباد۔ فون 623495
پروپرائٹرز: قاسم احمد ساہی۔ طارق احمد ساہی

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے

ST

سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس

نمبر 1 بلاک 6-بی سپر مارکیٹ اسلام آباد 44000 پاکستان فون 2877085 فیکس 826934

یونیورسل انڈسٹریل سروسز

پلاسٹک بیلنگ پتری (Bailing Hoops) اور پلاسٹک دانہ مینوفیکچررز

ٹیکسٹائل پارٹس سپلائیرز

41- تیمور روڈ چوک شہیداں ملتان- فون نمبرز 583512-545633

Sale, Service, Maintenance | Communication Consultant

انٹر کام - ٹیلی فون ایکسچینج- کارڈلیس فون- ملٹی لائن فون- ملٹی لائن سٹینو فون

Leaders Telecom

10-Municipal complex, k,5, Mrree Road
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel 051- 5952225-552388,Fax.5771504
E.mail: Leaders@ isb Paknet.com.Pk.

ALL KIND OF LEATHER GOODS
SPECIALIST IN GLOVES
OF ALL KINDS

BTC

MANUFACTURERS & EXPORTERS

Billoo

TRADING CORPORATION
P.O.Box 877 Sialkot Pakistan
BILLOO TRADING CORPORATION
P.O.Box 877 Sialkot Pakistan.
Tel: Off (0432) 593756, Fac: (0432) 267115-265197
Res: (0432) 591744, FAX: (0432) 592086,
Cable: BILLOO SIALKOT

سپیشلسٹ: آٹو ریڈی ایٹر ہوز پائپ- آٹو ربڑ پارٹس
★ امپورٹڈ میٹریل سے ماہرین کی نگرانی میں تیار شدہ
★ چلنے میں بے مثال
★ کارکردگی میں لاجواب
★ تمام گاڑیوں اور ٹریکٹروں کیلئے موزوں ترین

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
☎ فیکٹری 042-7924511، 042-7924522 رہائش ☎ 042-7729194
طالب دعا: میاں عباس علی، میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

Al-IMRAN Jewellers

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ- بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان

فون دکان 594674-فون رہائش 553733- موبائل 0300-9610532

پروپرائٹر:- عمران مقصود

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ مدراسی، سنگاپوری،
اٹالین بحرینی جیولری کی خریداری کے لئے تشریف لائیں۔

نیو احمد جیولرز

گلا چوک شہیداں سیالکوٹ

NAJ

پروپرائٹر: محمد احمد توقیر

فون دوکان 0432-587659

فون رہائش 586297-589024 موبائل فون (0303)7348235

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف
لائیں زیورات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں

الفضل جیولرز

صرافہ بازار سیالکوٹ

AFJ

پروپرائٹرز:- عبدالستار- سفیر احمد

فون دوکان 0432-592316 فون رہائش: 586297-551179

ای-میل:- Alfazal@skt.comsats.Net.Pk.

SALES, SERVICE, PARTS

BALENO, BOLAN, RAVI P.U.P.

PROMPT, EFFICIENT & RELIABLE SERVICE

1. UNDER SUPERVISION OF FOREIGN TRAINED ENGS.
2. SUZUKI QUALIFIED MECHANICS
3. COMPUTERISED WHEEL ALIGNMENT & BALANCING
4. COMPUTERISED BALENO ENGINE TUNING
5. EXHAUST GAS ANALYSER FOR AIR/FUEL RATIO
6. FIRST FREE INSPECTION AT 1000 KMS.
7. COMPUTERISED HEAD LIGHT TESTING & ADJUSTING
8. WARRANTY: ONE YEAR OR 20,000 KMS.
9. SPECIALISED N ENGINE & GEAR BOX OVERHAULING

SUNDAY OPEN **MINI MOTORS** FRIDAY CLOSED

AUTHORISED A CLASS DEALERS OF

PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.

54, INDUSTRIAL AREA, GULBERG III,
LAHORE TEL: 5873384- 5712119- 5873197
FAX: (042) 5713689

SALES OFFICE: F-13, PHASE-1,
L.C.C.H.S., LAHORE CANTT.
TEL: 5726789- 5730550

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

انفاق فی سبیل اللہ اور جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ کی مالی قربانیوں اور اعلیٰ مالی نظام کو دیکھ کر مخالفین بھی خراج تحسین پیش کئے بغیر نہیں رہ سکتے

سلسلہ احمدیہ کے قیام کی حقیقی اور بنیادی غرض دنیا میں توحید کا قیام، دین حق کا تمام ادیان باطلہ پر غلبہ اور انسانی اقدار کی عظمت کا قیام ہے۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود اپنے ایک شعر میں اسی پہلو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اس دیں کی شان و شوکت یارب مجھے دکھا دے
سب جھوٹے دیں مٹا دے میری دعا یہی ہے

ان عظیم الشان نیک مقاصد کے حصول اور اعلیٰ و ارفع اغراض کی تکمیل کے لئے جماعت احمدیہ جس جوش و جذبہ، عزم و ہمت اور استقلال کے ساتھ ایثار و قربانی کا جو قابل ذکر و ستائش نمونہ پیش کر رہی ہے اور دور حاضر میں دینی تقاضوں کو مجموعی طور پر جس شان کے ساتھ پورا کر رہی ہے اور جس تیزی کے ساتھ منزل مقصود کی طرف فاتحانہ رنگ میں بڑھ رہی ہے۔ روز افزوں ترقیات اور فتوحات اس کی بے مثال قربانیوں اور خداتعالیٰ کے نزدیک ان کی قبولیت کا ایک روشن اور بین ثبوت ہے۔

جماعت احمدیہ کی اس روح قربانی اور جذبہ ایثار و فدائیت کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود آپ کے خلفاء کے علاوہ بعض دیگر احباب کے ایمان افروز تاثرات و تبصرے پیش کئے جاتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

1۔ حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے متعلق فرماتے ہیں:

''اس زمانہ میں جس میں ہماری جماعت پیدا کی گئی ہے، (۔) بہتیرے ان میں ایسے ہیں کہ اپنے محنت سے کمائے ہوئے مالوں کو محض خداتعالیٰ کی مرضات کے لئے ہمارے سلسلہ میں خرچ کرتے ہیں۔''

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 ص 206)

2۔ 21 فروری 1904ء کو بوقت شام فرمایا:

''جو لوگ ہمارے عقائد کو بعد تحقیق قبول کر لیتے ہیں تو جان سے زیادہ ان کو عزیز جانتے ہیں........ بعض ایسے ہیں کہ دو آنے روز محنت کر کے کماتے ہیں اور اس میں سے دو پیسے ہمیں چندہ دیتے ہیں۔ تہجد پڑھتے ہیں۔ نمازوں کے پابند ہیں۔ خداتعالیٰ کے آگے تضرع اور ابتہال کرتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد سوم نیا ایڈیشن ص 583)

3۔ ''وہ لوگ جو درحقیقت پارسا طبع اور خدا ترس اور نوع انسان سے ہمدردی کرنے والے اور دین کی ترقی کے لئے بدل و جان کوشش کرنے والے اور عقلمند اور ذی فہم اور اولوالعزم اور خدا اور رسول سے سچی محبت رکھنے والے ہیں وہ اس جماعت میں بکثرت پائے جائیں گے۔ میں دیکھتا ہوں کہ خداوند کریم اس بات کا ارادہ کر رہا ہے کہ اس جماعت کو بڑھاوے اور برکت دے اور زمین کے کناروں تک سعادت مند انسانوں کو کھینچ کر اس میں داخل کرے۔''

(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 ص 205)

4۔ 2 مئی 1908ء بعد نماز ظہر بمقام لاہور اپنی تقریر کے دوران فرمایا:

''میں دیکھتا ہوں کہ صدہا لوگ ایسے بھی ہماری جماعت میں داخل ہیں جن کے بدن پر مشکل سے لباس بھی ہوتا ہے۔ مشکل سے چادر یا پاجامہ بھی ان کو میسر آتا ہے۔ ان کی کوئی جائیداد نہیں مگر ان کے لاانتہا اخلاص اور ارادت سے محبت اور وفا سے طبیعت میں ایک حیرانی اور تعجب پیدا ہوتا ہے جو ان سے وقتاً فوقتاً صادر ہوتی رہتی ہے یا جس کے آثار ان کے چہروں سے عیاں ہوتے ہیں وہ اپنے ایمان کے ایسے پکے اور یقین کے ایسے سچے اور صدق و ثبات کے ایسے مخلص اور باوفا ہوتے ہیں کہ اگر ان مال و دولت کے بندوں ان دنیوی لذات کے دلدادوں کو اس لذت کا علم ہو جائے تو اس کے بدلے میں یہ سب کچھ دینے کو تیار ہو جاویں۔''

(ملفوظات جلد پنجم جدید ایڈیشن ص 584)

5۔ ڈاکٹر عبدالحکیم خاں نے جب جماعت احمدیہ پر اعتراض کئے اور کہا کہ جماعت میں صرف مولوی نورالدین ہی ہیں جو عملی آدمی ہیں تو اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''آپ کہتے ہیں کہ صرف ایک حکیم مولوی نورالدین صاحب اس جماعت میں عملی رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ دوسرے ایسے ہیں اور ایسے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ اس افترا کا کیا خداتعالیٰ کو جواب دیں گے۔ میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لائے ہیں اور اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں........ میں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ ہزارہا آدمی دل سے فدا ہیں۔ اگر آج ان کو کہا جائے کہ اپنے تمام اموال سے دست بردار ہو جاؤ تو وہ دست بردار ہو جانے کے لئے مستعد ہیں۔''

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 165)

6۔ جلسہ الوداع منعقدہ 12 تا 14 نومبر 1899ء قادیان کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''اور میں خداتعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں۔ نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔''

(ملفوظات جلد اول جدید ایڈیشن ص 223۔ 224)

حضرت مصلح موعود کے ارشادات

☆ مالی قربانیوں کے سلسلہ میں جماعتی اخلاص کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

''میں نے جب تحریک جدید جاری کی تو میں نے جماعت کے دوستوں سے 27 ہزار کا مطالبہ کیا تھا اور میں آپ لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ میرا نفس اس وقت مجھے یہ کہتا تھا کہ 27 ہزار روپیہ بہت زیادہ ہے یہ جمع نہیں ہوگا مگر میرا دل کہتا تھا کہ اس قدر روپیہ کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ چنانچہ گو میں یہی سمجھتا تھا کہ اتنا روپیہ جمع نہیں ہو سکتا، دینی ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے میں نے تحریک کر دی اور ساتھ ہی دعائیں شروع کر دیں کہ خدایا! ضرورت تو اتنی ہے مگر جن سے مانگ رہا ہوں ان کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے میں امید نہیں کرتا کہ وہ اس قدر روپیہ جمع کر سکیں تو خود ہی اپنے فضل سے ان کے دلوں میں تحریک پیدا کر کہ وہ تیرے دین کی اس ضرورت کو پورا کریں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جماعت نے بجائے ستائیس ہزار کے ایک لاکھ دس ہزار کے وعدے پیش کر دیئے........ اور پھر وصولی بھی ہوگئی۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1943ء ص 103۔ 104)

مخالفین کے اعترافات

اسی تعلق میں ایک معاند احمدیت مولوی حبیب الرحمان لدھیانوی صدر مجلس احرار نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا:

''ہم میاں محمود کے دشمن ہیں۔ وہاں ہم اس کی تعریف بھی کرتے ہیں۔ دیکھو اس نے اپنی جماعت کو جو کہ ہندوستان میں ایک تنکے کی مانند ہے کہا کہ مجھے ساڑھے ستائیس ہزار روپیہ چاہئے جماعت نے ایک لاکھ دے دیا۔ اس کے بعد گیارہ ہزار کا مطالبہ کیا تو اسے دگنا تگنا دے دیا۔''

(الفضل 26/ اپریل 1935ء ص 4)

جماعت احمدیہ کی شاندار مالی قربانی کے مقابل دس کروڑ مسلمان ھند کی نمائندگی کا دعویٰ کرنے والوں کے ساتھ عوام کیا سلوک کرتے رہے اس کی ایک مثال بھی ملاحظہ ہو۔

17۔ نومبر 1935ء کو مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری صاحب نے مسجد خیرالدین امرتسر میں ایک تقریر کی۔ نامہ نگار کا بیان ہے کہ بخاری صاحب نے کہا ''مسلمانو! میں تم کو چھوڑنے کا نہیں ہوں۔ مرتے دم تک نہیں چھوڑوں گا بلکہ مر کر بھی نہیں چھوڑوں گا کیونکہ مرنے کے بعد میرا بیٹا تم سے چندہ لے گا جب میں تم کو نہ اس جہان میں چھوڑنے والا ہوں نہ اس جہان میں تو پھر تمہیں چندہ دینے میں کوئی عذر نہیں ہونا چاہئے (یہ کہہ کر انہوں نے حاضرین کی طرف دیکھنا

شروع کیا۔ مگر ان کے کاسۂ گدائی میں کسی نے ایک دھیلہ تک نہ ڈالا) پھر کہا بولتے کیوں نہیں چپ کیوں ہو گئے۔ ریکسے ڈھیلے کرو۔ (مگر لوگوں نے اٹھ کر جانا شروع کر دیا)"

(الفضل 21 نومبر 1935ء صفحہ 9)

تحریک جدید کے مالی جہاد میں جماعت احمدیہ نے جس جوش وخروش سے حصہ لیا اس پر ایک تبصرہ مدیر "المنبر" فیصل آباد کا بھی قابل تحریر ہے۔ لکھتے ہیں:

"تحریک جدید جس کا آغاز 1934ء میں اس سے ہوا تھا کہ مرزا محمود نے ساڑھے ستائیس ہزار روپے (تقریباً 9 ہزار روپے سالانہ) کا مطالبہ جماعت سے کیا تھا۔ اس کے جواب میں قادیانی امت نے تین سال کے عرصے میں تین لاکھ تریپن ہزار روپے پیش کئے ابتداء میں یہ تحریک دس سال کے لئے تھی 1944ء میں مزید نو سال کے لئے اس تحریک کو وسیع کر دیا گیا۔ لیکن 1953ء میں جب "اینٹی قادیانی تحریک" کا دور بیت چکا تو مرزا محمود نے نئے ولولوں کے ساتھ اعلان کیا "میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں تحریک جدید کو اس وقت تک جاری رکھوں گا جب تک تمہارا سانس قائم ہے۔" (المصلح 11 نومبر 1953ء) چنانچہ اس تحریک کا گزشتہ سال کا بجٹ اڑتیس لاکھ روپے سے بھی زائد ہے۔ اس تحریک میں چندہ دینے والوں کی تعداد بائیس ہزار کے قریب ہے جو مستقل سالانہ چندہ ادا کرتے ہیں اور خواہ کتنے ہنگامی اور وقتی چندے انہیں دینا پڑیں تحریک جدید کا چندہ اس سے متاثر نہیں ہوتا۔"

("المنبر" فیصل آباد 11 اگست 1967ء صفحہ 8)

مدیر "المنبر" مزید لکھتا ہے:

"قادیانی مالیاتی نظام تین حصوں پر مشتمل ہے
1۔ وقتی اور ہنگامی چندے 2۔ مستقل چندے۔
3۔ وقف جائیدادیں۔

وقتی اور ہنگامی چندوں کا سلسلہ لامتناہی اور طویل سے طویل تر ہے بیوت الذکر کی تعمیر مختلف ممالک کے دار التبلیغ، کسی خاص سفر کے لئے چندہ، کسی ملکی مسئلے کے لئے خاص فنڈ، بعض تعلیمی اسکیموں کے لئے خاص رقوم، تراجم قرآن مجید کے نام پر اپیل، الغرض ہر مسئلہ، ہر عنوان پر تحریک ہوتی ہے اور جماعت اس پر لبیک کہتی ہے۔ ان وقتی چندوں کی مقدار چند ہزار سے لاکھوں تک ہوتی ہے اور یہ تحریکات تقریباً سال بھر کسی نہ کسی عنوان سے جاری رہتی ہیں۔ ایک ختم ہو تو دوسری شروع، دوسری جاری ہے تو تیسری کا آغاز، اس ضمن میں یہ بات خصوصیت سے قابل ذکر ہے کہ مرزا محمود نے جو نفسیاتی محرکات ان تحریکات کے لئے .... تجویز کئے وہ بے حد کامیاب رہے۔"

("المنبر" فیصل آباد 11 اگست 1967ء صفحہ 7 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 8 ص 149۔ 150)

ایک معاند احمدیت نے 17 مارچ 1973ء کو شائع پریس سرگودھا سے ایک ٹریکٹ شائع کرایا۔ اس میں لکھتے ہیں: "ہر قادیانی اپنے باطل مذہب .... کی اشاعت کے لئے اپنی آمد میں سے 1/16 یا 1/10 حصہ دیتا ہے۔ 1/10 حصہ جو شخص جماعت کے نام وقف کر دے وہ ان کے نزدیک بہشتی شمار ہوتا ہے اور مرنے کے بعد اسے بہشتی مقبرہ میں دفن کیا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کی تعداد بیس ہزار سے زائد ہو چکی ہے جن کے نام باقاعدہ ان کے اخبار الفضل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ ختم نبوت کے عظیم مقصد کے لئے ابھی تک ایک عاشق بھی ایسا نہیں ملا جو 1/10 چھوڑ 1/100 حصہ بھی وقف کر دیتا۔"

(بحوالہ ماہنامہ الفرقان جنوری 1974ء ص 20)

مسٹر سرت چندر بوس جو بابو سبھاش چندر بوس صدر آل انڈیا کانگرس کے بھائی تھے۔ انہوں نے احمدیہ دار التبلیغ کلکتہ میں جماعتی اجلاس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا:

"جماعت احمدیہ میں بکثرت ایسے اہل علم، قربانی کرنے والے اور ایثار پیشہ اصحاب موجود ہیں جن کی متواتر سرگرمیوں کے باعث آپ کی جماعت کے بانی کی (دعوت) زمین کے آخری کناروں تک پہنچ چکی ہے۔"

(الفضل 23 مارچ 1938ء ص 3)

مسٹر ایم۔ جے آغا اپنی کتاب 'مذہبی تحریکات ہند' میں لکھتے ہیں:

احمدی جماعت کے موجودہ سربراہ میاں محمود صاحب نے دیگر ممالک میں بھی مشن قائم کئے اور احمدی مخلصین نے غیر ممالک میں اشاعت اسلام کے نام پر دل کھول کر مالی قربانیاں پیش کیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جماعت نے اپنی تبلیغی سرگرمیاں تیز تر کر دیں۔ چنانچہ گزشتہ پچاس کے عرصہ میں دنیا کے مختلف ممالک میں ان کے مشن عیسائی مبلغین کے مقابلے میں محدود ذرائع کے باوجود اچھا کام کر رہے ہیں۔ ان کے مقابلے میں اہلسنت والجماعت کے لوگ سواد اعظم کی حیثیت سے پچاس کروڑ کی تعداد میں ہیں، وسیع ذرائع اور وسائل کے باوجود انکے دل میں تبلیغ اسلام کا بھی خیال نہیں آیا۔"

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 8 ص 146)

مولوی ظفر علی خان صاحب نے 13 مارچ 1936ء کو مسجد خیر الدین امرتسر میں تقریر کرتے ہوئے کہا:

"احراریو! کان کھول کر سن لو تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس ایسی جماعت ہے جو تن من دھن اس کے اشارے پر اس کے پاؤں میں نچھاور کرنے کو تیار ہے۔"

("ایک خوفناک سازش" مصنفہ مظہر علی اظہر ص 196)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ

1۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 1992ء میں فرمایا:

"دنیا میں جتنی بھی قومیں نیکی کے نام پر خرچ کرتی ہیں ان کے متعلق بلا خوف اختلاف یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہر آنے والے سال میں لوگوں کے جذبے میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے اور رفتہ رفتہ نیک کاموں پر از خود خرچ کرنے کے رجحان کم ہوتا چلا جا رہا ہے جماعت احمدیہ کا گراف اس سے بالکل مختلف ہے اور حیرت انگیز وفا کے ساتھ اس اسلوب کو قائم رکھے ہوئے ہے کہ ہر آنے والا سال جماعت کی مالی قربانی کی روح کو کم کرنے کی بجائے بڑھا رہا ہے یہ اعجاز خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ایک سچے فرستادہ کے سوا کوئی دنیا میں دکھا نہیں سکتا۔ ساری دنیا کی طاقتوں کو میں کہتا ہوں کہ مل کر زور لگا کر دیکھ لیں حضرت اقدس (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) جیسی کوئی مالی قربانی کرنے والی جماعت کہیں ہو تو لا کر دکھائیں۔ دنیا کے سامنے وہ چہرے تو پیش کریں۔ وہ کون لوگ ہیں جو اس طرح اخلاص اور وفا کے ساتھ اور بڑھتی ہوئی قربانی کی روح کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنے اموال پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔"

2۔ جلسہ سالانہ برطانیہ منعقدہ 29 تا 31 جولائی 1994ء کے تیسرے دن اختتامی خطاب میں حضور نے احباب جماعت سے ان کے اخلاص اور ایثار و قربانی کے جذبہ سے خوش ہوتے ہوئے فرمایا:

"ہم جس دور میں زندہ ہیں تاریخ میں کم کم ایسی قومیں ہیں جو ایسے زندہ دور میں پیدا ہوتی ہیں۔ وہ اپنا سب کچھ اس طرح خدمت دین کے لئے جھونک دیں جس طرح آپ نے جھونک دیا۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے جتنی دفعہ بھی آپ کو بلایا۔ آپ نے دیوانہ وار لبیک کہا۔ کبھی آج تک مجھے آپ سے کوئی شکوہ نہیں ہوا۔ آپ نے ہمیشہ احمدیت اور خلافت سے وفا کی۔ خدا آپ سے وفا کرے گا۔ خدا کرے آپ کبھی غم نہ دیکھیں۔ آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں آپ کے سینے ٹھنڈے ہوں۔"

(الفضل 20 اگست 1994ء ص 1)

ظفر فرنیچر مارٹ (رجسٹرڈ)
فضل الٰہی روڈ کھاریاں
پروپرائٹر: منظور احمد کھوکھر
شوروم 511983
رہائش 511244

سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P.A.C.CTV سسٹم سیکیورٹی سسٹم سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ سبلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

ڈیلرز: سام سنگ، لومیز، سونی ٹی وی فرج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین، ایڈمرل کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام معیاری مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں
انعام الیکٹرونکس
بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خان
پروپرائٹر: خواجہ احسان اللہ
فون آفس (0571)
510086-510140
رہائش 512003

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
نیز پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور تبدیل بھی کئے جاتے ہیں۔
265/16B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون 5114822-5118096
برانچ: اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ P.P 212038

ڈیلرز: سوزوکی موٹر سائیکل، ہنڈا کے جینئین جاپانی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں، مرمت کی سہولت بھی ہے
منیر آٹوز / نصیر آٹوز
حسین آگاہی روڈ بالمقابل علمدار کالج ملتان
فون 540960-546497 فیکس 92-061-520882

بہترین سٹوڈیو پورٹریٹ رنگین بلیک اینڈ وائٹ کیلئے تشریف لائیں
احمد فوٹوز
چاندنی چوک۔ راولپنڈی
فون دکان: 051-427867

میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا (الہام حضرت مسیح موعود)

عمر دگنی کئے جانے اور اولاد میں برکت کا نشان

حضرت مولوی فضل محمد صاحب ہرسیاں رفیق حضرت مسیح موعودؑ کا حیرت انگیز واقعہ

حضرت مولوی فضل محمد صاحب آف ہرسیاں، حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک رفیق تھے۔ یہاں اس محیر العقول اور عظیم نشان کا تذکرہ کرنا مقصود ہے جو خود حضرت مولوی فضل محمد صاحب آف ہرسیاں کے وجود میں ظاہر ہوا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:

''ایک دفعہ میں نے ایک خواب دیکھا کہ میرے گاؤں کے میدان میں حضور مجھے بغلگیر کئے ہوئے مشرق سے مغرب کو جا رہے ہیں۔ اس وقت حضور نے مجھے تین بچوں کی بشارت دی۔ جن میں سے ایک کا نام عبدالغنی بتلایا اور فرمایا کہ تمہاری عمر 45 سال ہوگی۔ جب میری آنکھ کھلی تو اس خواب سے ایک فکر سی دامنگیر ہوگئی۔

میری عادت تھی کہ جمعہ قادیان میں آکر پڑھا کرتا تھا اور کبھی کبھی رات کو بھی یہیں ٹھہر جاتا تھا۔ حضور ان دنوں مغرب کی نماز کے بعد بیت کے اوپر کے حصے میں دیر تک تشریف فرما رہتے۔ میں نے اس وقت حضور کی خدمت میں یہ خواب بیان کیا اور عرض کی حضور اس خواب سے مجھے تو ایک فکر لگ گئی ہے۔ حضور نے سن کر فرمایا کہ کیا فکر؟ میں نے عرض کی حضور میری عمر اس وقت 28 یا 30 برس کی ہے اور حضور نے خواب میں میری عمر 45 سال فرمائی ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ ''نہیں فکر کی کوئی بات نہیں، اللہ تعالیٰ قادر ہے وہ دگنی بھی کر دیا کرتا ہے۔''

مجھے یقین ہے کہ حضور نے یہ تعبیر کرتے ہوئے میرے لئے ضرور دعا فرمائی ہوگی جو خدا تعالیٰ نے قبول فرمائی اور حضور کے الفاظ پورے ہوئے۔ الحمد للہ خدا تعالیٰ نے مجھے اس قدر عمر عطا فرمائی ہے کہ میں نے حضور کے زمانہ کے بعد خلافت اولیٰ کا زمانہ دیکھا اور پھر خلافت ثانیہ کا وقت دیکھ رہا ہوں اور ان برکات اور افضال الٰہی کا مشاہدہ کر رہا ہوں جو اس وقت خلافت ثانیہ کے ساتھ جماعت پر نازل ہو رہی ہیں۔ یہ فعلی ثبوت ہے جو حضور کے منہ سے نکلے ہوئے لفظوں کو خدا تعالیٰ نے پورا کر دیا۔

حضرت مولوی صاحب کا یہ بیان الحکم قادیان مورخہ 21 رجنوری 1935ء میں شائع ہوا۔ اگرچہ لمبی عمر پانے کی پیشگوئی اس وقت عملاً منصۂ شہود پر آ چکی تھی مگر خدائے قادر و توانا کا قادرانہ تصرف ملاحظہ ہو کہ آپ اس بیان کے بعد قریباً اکیس برس مزید بقید حیات رہے اور 7 رنومبر 1956ء کو ٹھیک نوے سال کی عمر میں انتقال کیا۔ ع

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

(روزنامہ الفضل 29 رمئی 1999ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اردو کلاس (منعقدہ 9 جون 1999ء) میں اس ایمان افروز واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مولوی فضل محمد صاحب کے خاندان کے پھیلاؤ کا مختصراً ذکر فرمایا اور فرمایا کہ آپ کے خاندان کی تفصیلات الفضل میں شائع کر دی جائیں۔ چنانچہ آپ ہی کے نواسے مکرم محمد اسلم خالد صاحب نے اس سلسلہ میں جو معلومات مہیا کی ہیں وہ ان کے شکریہ کے ساتھ ہدیہ قارئین ہیں۔

حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے نے دو شادیاں کیں جن سے 12 بچے پیدا ہوئے یعنی 6 بیٹے اور 6 بیٹیاں ان میں سے اب خدا کے فضل سے 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں زندہ ہیں۔

دونوں بیویوں سے ہونے والی اولاد کی الگ الگ تفصیل حسب ذیل ہے۔

پہلی بیوی مکرمہ محترمہ حضرت برکت بی بی صاحبہ ہیں جن کے بطن سے 5 بیٹے اور 5 بیٹیاں ہوئیں۔

(1) مکرمہ رحیم بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر عطاء محمد صاحب سابق استاد جامعہ احمدیہ ربوہ ہیں۔

ان کے ہاں 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں ہوئیں۔ جن میں سے ایک مکرم نسیم سیفی صاحب مربی سلسلہ و ایڈیٹر الفضل ہوئے۔ مکرم نسیم سیفی صاحب کے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ ظفر اقبال صاحب اور محمد اقبال صاحب پاکستان میں بینکوں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اسی طرح انور اقبال صاحب اور اظہر اقبال صاحب انگلستان سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد پاکستان میں شعبہ تعلیم سے وابستہ ہیں۔ بیٹی بشریٰ اہلیہ سلیمان طاہر صاحب کراچی میں ہیں۔

دوسرے بیٹے مکرم فیض محمد صاحب لندن میں مقیم ہیں۔ آپ لاہور ہائی کورٹ سے سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ سے ریٹائر ہو کر وکالت کرتے رہے۔ تقریباً چار سال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری قادیان میں کارکن کی حیثیت سے خدمات کی توفیق پائی۔ آپ کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں ایک کے سوا باقی لندن میں مقیم ہیں۔

مکرمہ رحیم بی بی صاحبہ کی دو بیٹیوں میں ایک مکرمہ امۃ الرحمان مرحومہ کے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہوئیں۔ بیٹا جمیل احمد صاحب لندن میں مقیم ہیں۔ دوسری بیٹی امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ مرحومہ اہلیہ سلطان احمد صاحب طاہر مرحوم کراچی ہیں۔ ان کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔

(2) مکرمہ کریم بی بی صاحبہ اپنی شادی کے تھوڑے ہی عرصہ بعد وفات پا گئیں اولاد ہوئی مگر وہ بھی وفات پا گئی۔

(3) مکرم عبدالرحمٰن صاحب نے بچپن ہی کی عمر میں وفات پائی۔

(4) حضرت مولانا ابوالبشارت عبدالغفور صاحب مربی سلسلہ ان کے ہاں چار لڑکے اور آٹھ لڑکیاں ہوئیں جو خدا کے فضل سے سب زندہ موجود ہیں۔ بیٹے مکرم بشارت احمد صاحب، سعادت احمد صاحب، ہدایت احمد صاحب، سعادت احمد صاحب اور عبدالسمیع صاحب امریکہ میں مقیم ہیں۔ سبھی کے بچے امریکہ میں زیر تعلیم ہیں۔

بیٹیوں میں رحمت بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب جن کے چھ بیٹے اور ایک بیٹی کراچی میں مقیم ہیں۔ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مولانا امام الدین صاحب مرحوم سابق رئیس المربیان انڈونیشیا ہیں ان کا ایک بیٹا اور چار بیٹیاں ہیں بیٹا ڈاکٹر صلاح الدین صاحب امریکہ میں سیکرٹری ضیافت اور ناظم لنگر خانہ ہیں۔

امۃ الہادی صاحبہ اہلیہ چوہدری رشید الدین صاحب سابق نگران حلقہ کراچی ہیں ان کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں ایک بیٹا ڈاکٹر نصیر الدین صاحب آسٹریلیا میں ڈاکٹر ہیں قبل ازیں نصرت جہاں کے تحت افریقہ میں خدمات بجالاتے رہے۔

ممتاز عطاء اللہ صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ صاحب بنگوی مرحوم کراچی میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمات کی توفیق پاتی رہی ہیں۔ ان کی دو بیٹیاں ہیں ایک بیٹی آسٹریلیا میں مقیم ہیں۔ امۃ السمیع شہناز صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب طارق مرحوم ہیں لجنہ اماء اللہ کی عہدہ دار ہیں ان کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔

مبارکہ آفتاب صاحبہ اہلیہ ابرار احمد صاحب کے چار بیٹے ہیں ان کے ایک بیٹے شیراز ہارون صاحب نے کراچی یونیورسٹی سے ایم ایس سی میں اول پوزیشن حاصل کی۔ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر یو۔ کے میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ کشور احسان صاحبہ اہلیہ احسان الٰہی انجم صاحب آف امریکہ جن کی تین بیٹیاں ہیں۔

(5) مکرم عبدالرحیم صاحب درویش قادیان۔ ان کی اولاد میں 3 لڑکے اور 5 لڑکیاں ہیں جو خدا کے فضل سے سب زندہ ہیں۔ بیٹے مکرم عبدالمجید نیاز صاحب کے دو بیٹے۔ تین بیٹیاں ہیں۔ ایک بیٹا بشارت احمد صاحب حافظ قرآن ہیں۔ مکرم عبدالباسط شاہد صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ ان کے

دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ رشید احمد جرمنی میں سیکرٹری دعوت الی اللہ غلڈا ہیں۔ آصف محمود باسط صاحب ایک ابھرتے ہوئے شاعر ہیں جن کا کلام جماعتی رسائل میں چھپتا رہتا ہے۔ مبشرہ صاحبہ کو ونٹری انگلستان میں صدر لجنہ اور مدثرہ عباسی وانڈزورتھ جماعت میں سیکرٹری تعلیم ہیں نیز ایم ٹی اے میں خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔ بیٹی نیرہ عباسی جرمنی میں مقیم ہیں۔ تیسرے بیٹے عبدالسلام طاہر صاحب حیدر آباد سندھ پاکستان میں مقیم ہیں جن کے چار بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں ان کا بیٹا عطاء القدوس اپنے حلقہ میں قائد خدام الاحمدیہ ہے۔

مکرم عبدالرحیم صاحب کی بیٹیوں میں مکرمہ امۃ اللطیف خورشید صاحبہ اہلیہ مکرم خورشید احمد صاحب کینیڈا۔ سابق مدیرہ مصباح و سیکرٹری اشاعت مرکزیہ رہیں شامل ہیں۔ آپ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں جن میں لئیق احمد صاحب اور زاہد صاحب کینیڈا میں مقیم ہیں۔ بیٹیوں میں نصرت جہاں صاحبہ پاکستان آرمی میڈیکل کور میں کرنل ہیں۔ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ صادق محمد صاحب کے دو بیٹے پانچ بیٹیاں ہیں ایک بیٹا آرمی میں ڈاکٹر اور دو بیٹیاں مربیان سے بیاہی گئیں۔

مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ عبدالسلام صاحب ظافر (واقف زندگی) آپ کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ نفیس احمد حامد نیوروسرجن فیصل آباد پاکستان اور خالد رشید امریکہ میں جماعتی خدمات میں پیش پیش ہیں۔ مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ اہلیہ قریشی ناصر احمد صاحب کراچی جماعت میں شعبہ اشاعت سے منسلک ہیں۔ جماعتی رسائل میں آپ کا کلام چھپتا رہتا ہے۔ ان کے دو بیٹے تین بیٹیاں ہیں۔ بیٹا منصور احمد امریکہ میں ڈاکٹر ہے۔ ایک بیٹی امۃ المصور اہلیہ زاہد خورشید صاحب کینیڈا میں ڈاکٹر ہیں۔ امۃ الصبور اہلیہ عمر احمد صاحب لندن میں مقیم ہیں۔ مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ اہلیہ محمد ارشد صاحب لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی سابقہ عاملہ ممبر ہیں۔ آجکل کینیڈا میں مقیم ہیں۔ ان کے تین بیٹے تین بیٹیاں ہیں۔ محمد اکبر صاحب اور مبارک احمد صاحب حافظ قرآن ہیں۔ ایک بیٹا مظفر احمد صاحب ہے۔ ان کے مضامین اخبار و رسائل میں چھپتے رہتے ہیں۔

(6) مکرمہ احمد بی بی صاحبہ چھوٹی عمر میں شادی سے قبل وفات پا گئیں جو موصیہ تھیں۔

(7) مکرم مولوی صالح محمد صاحب مرحوم ان کو اللہ تعالیٰ نے آٹھ بیٹوں اور تین بیٹیوں سے نوازا۔ دو کے سوا باقی سب بفضل تعالیٰ زندہ ہیں۔ بیٹے مکرم صادق محمد صاحب کئی سال نصرت جہاں کے تحت سیرالیون میں پڑھاتے رہے ان کے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں ایک بیٹا ڈاکٹر ساجد پاکستان آرمی میں ہے دو بیٹیاں مربیان سے بیاہی گئیں۔ ایک بیٹی امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ طارق اسلام صاحب مربی کینیڈا کی بیگم ہیں دوسری امۃ الودود صاحبہ اہلیہ ظہیر احمد صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ مکرم مبارک احمد صاحب کا نارتھ لنڈن جماعت سے تعلق ہے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ پر کئی سال شعبہ ٹرانسپورٹ میں بڑی تندہی سے ڈیوٹی دینے کی توفیق پاتے رہے۔ 13/ اگست 1999ء کو کینسر کے عارضہ سے وفات ہوئی۔ ان کے دو بیٹے لندن میں ایک اور ایک بیٹی جرمنی میں مقیم ہیں۔ مکرم شریف احمد صاحب اسلام آباد پاکستان میں مقیم ہیں جو مختلف جماعتی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ مکرم لطیف احمد صاحب اسلام آباد پاکستان میں محکمہ CDA میں اعلیٰ عہدہ پر فائز رہے۔ ان کے دو بیٹے ہیں اور ایک بیٹی ہے۔ مکرم سعید احمد صاحب اعلیٰ سرکاری عہدہ سے حال ہی میں ریٹائر ہوئے۔ آپ کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ مکرم نسیم احمد سیفی صاحب ریٹائرڈ کرنل راولپنڈی میں مقیم ہیں آپ کا ایک بیٹا ہے جو پاکستان آرمی میں کیپٹن ہے۔ مکرم رفیق احمد صالح صاحب اسلام آباد میں اعلیٰ سرکاری عہدہ پر فائز ہیں ان کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں اسلام آباد میں مقیم ہیں۔

مکرم مولوی صالح محمد صاحب کی بیٹیوں میں مکرمہ طیبہ مسعود صاحبہ اہلیہ مسعود احمد صاحب اسلام آباد میں مقیم ہیں ان کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں ایک بیٹا مشہود احمد امریکن آئل کمپنی میں اعلیٰ عہدہ پر ملازم ہے۔ مکرمہ ڈاکٹر نفیسہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نصراللہ چیمہ صاحب برمنگھم انگلستان میں مقیم ہیں۔ 2۔ مکرمہ شاہدہ محمود صاحبہ اہلیہ قریشی محمود احمد صاحب مرحوم ان کے دو بیٹے ہیں ایک بیٹا منظور اقبال قریشی صاحب امریکہ میں زیر تعلیم ہیں۔

(8) مکرمہ صالحہ فاطمہ صاحبہ اہلیہ ماسٹر غلام محمد صاحب مرحوم۔ ان کی اولاد تین لڑکوں اور ایک لڑکی پر مشتمل ہے۔ چوہدری سمیع اللہ صاحب شفاء میڈیکو لاہور۔ ان کی ایک بیٹی ہے۔

فاروق احمد صاحب لاہور ان کے پانچ بیٹے ہیں۔ امریکہ اور پاکستان میں مقیم ہیں ایک بیٹی عمرانہ صاحبہ اہلیہ شمیم احمد صاحب کینیڈا میں مقیم ہیں۔ مکرمہ صالحہ فاطمہ صاحب کی بیٹی قانتہ سلمیٰ اہلیہ ریٹائرڈ میجر اختر صاحب لاہور میں مقیم ہیں۔

(9) مکرم محمد عبداللہ صاحب خدا کے فضل سے ربوہ میں رہائش پذیر ہیں ان کی اولاد میں پانچ لڑکے اور پانچ لڑکیاں ہیں۔ مکرم محمد اشرف صاحب کراچی میں کاروبار کرتے ہیں۔ ان کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹیوں میں مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ رشید احمد صاحب. مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ .امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ رفیق احمد صاحب. مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مجاہد صاحب پاکستان میں آباد ہیں۔

بچوں کی تفصیل کا علم نہیں ہوسکا۔

(10) مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد حسن صاحب (جو لمبا عرصہ سے لنگر خانہ یوکے اور الفضل انٹرنیشنل کی ٹیم میں رضاکارانہ خدمات کی توفیق پا رہے ہیں) لندن میں مقیم ہیں ان کے ہاں دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہوئیں۔ ان کے بیٹے محمد اسلم خالد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن میں اعزازی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان کی تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔

مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ کی بیٹیوں میں مکرمہ سیدہ شمیم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالمجید صاحب جرمنی میں مقیم ہیں۔ ان کے دو بیٹے عبدالوحید اور سلیم احمد صاحب جرمنی میں مختلف جماعتی عہدوں پر کام کی توفیق پاتے رہے۔ دو بیٹیاں پاکستان میں ہیں۔ مکرمہ صفیہ بشیر صاحبہ اہلیہ بشیرالدین صاحب سامی لنڈن ان کے تین بیٹے دو بیٹیاں ہیں سبھی لندن میں مقیم ہیں۔ ایک بیٹی لبنیٰ مقصود اہلیہ گوہر مقصود صاحب نائبہ سیکرٹری تربیت یو۔کے۔ خدمات کی توفیق پا رہی ہیں۔ بلال احمد صاحب سٹن جماعت میں سیکرٹری مال اور عکاشہ بدر صاحب نائب قائد نیومالڈن جماعت ہیں۔ امۃ العزیز منظور صاحبہ اہلیہ منظور احمد صاحب انکا ایک بیٹا لاہور میں زیر تعلیم ہے اور ایک بیٹی شارجہ میں بیاہی گئیں۔ بشریٰ رفیق صاحبہ مرحومہ اہلیہ رفیق احمد صاحب صالح ان کی دو بیٹیاں اور دو بیٹے اسلام آباد میں مقیم ہیں۔

حضرت میاں فضل محمد صاحب کی دوسری اہلیہ صوباں بیگم صاحبہ کے بطن سے جو اولاد ہوئی وہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہیں۔

(1) مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی محمد شریف صاحب سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ حال نیویارک امریکہ ہیں۔ ان کی اولاد پانچ لڑکوں اور تین لڑکیوں پر مشتمل ہے۔ ظریف احمد صاحب کے ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں ہیں سبھی امریکہ میں زیر تعلیم ہیں۔ لطیف احمد صاحب طاہر کے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں ہیں۔ مکرم نعیم احمد صاحب سیکرٹری ضیافت امریکہ ہیں۔ ان کے ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ مکرم وسیم احمد صاحب ظفر مربی سلسلہ برازیل۔ ان کے دو بیٹے ایک بیٹی۔ ڈاکٹر کریم احمد شریف ان کی دو بیٹیاں ہیں۔ مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ کی دو بیٹیاں ہیں ایک صفیہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ بشیر احمد صاحب ربوہ ان کے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں۔ دوسری بیٹی مکرمہ عائشہ صدیقہ حمید صاحبہ اہلیہ عبدالسلام حمید صاحب نیویارک ہیں۔ اپنے حلقہ میں سیکرٹری صنعت و تجارت ہیں۔ ان کے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔

ساری اولاد ہی بفضل تعالیٰ دینی دنیاوی نعمتوں سے مالا مال ہے۔

(2) مکرم عبدالحمید صاحب (شاہین سویٹ) نیویارک امریکہ میں آباد ہیں اور ان کی اولاد چار لڑکوں اور ایک لڑکی پر مشتمل ہے سبھی امریکہ میں آباد ہیں۔ بیٹے عبدالسلام حمید صاحب کے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے سبھی جماعتی کاموں میں پیش پیش ہیں۔ عبدالمومن صاحب کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ طاہر احمد صاحب سابق قائد نیویارک ہیں۔ طارق احمد صاحب جماعتی کاموں میں پیش پیش رہتے ہیں ان کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں۔ مکرم حمید صاحب کی بیٹی ناہید خالد صاحبہ اہلیہ خالد احمد صاحب کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے جو زیر تعلیم ہیں۔

الغرض حضرت میاں فضل محمد صاحب کا خاندان دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلا ہوا ہے اور کئی صد افراد پر مشتمل ہے۔ یہاں خاندان کے پورے افراد کا ذکر تو ممکن نہیں البتہ جو معلوم ہو سکے تحریر کر دیئے ہیں۔ یہ حضرت اقدس مسیح موعود کی دعا و توجہ کی برکت ہے کہ ع

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

(الفضل انٹرنیشنل 7/ اپریل 2000ء)

بقیہ صفحہ 3

نوک دار ہو گیا تھا کہ اس سے زبان پر زخم پڑ گیا تھا۔ تو ریتی کے ساتھ اس کو گھسوا کر برابر بھی کر دیا تھا۔ مگر کبھی کوئی دانت نکلوایا نہیں۔ مسواک آپ اکثر فرمایا کرتے تھے۔

"پیر کی ایڑیاں آپ کی بعض دفعہ گرمیوں کے موسم میں پھٹ جایا کرتی تھیں۔ اگرچہ گرم کپڑے سردی گرمی برابر پہنتے تھے تاہم گرمیوں میں پسینہ بھی خوب آ جاتا تھا۔ مگر آپ کے پسینہ میں کبھی بو نہیں آتی تھی خواہ کتنے ہی دن کے بعد کرتا بدلیں اور کیسا ہی موسم ہو۔

گردن مبارک

گردن مبارک آپ کی متوسط لمبائی اور موٹائی میں تھی آپ اپنے مطاع نبی کریم ﷺ کی طرح ان کی اتباع میں ایک حد تک جسمانی زینت کا خیال ضرور رکھتے تھے۔ غسل جمعہ۔ حجامت۔ حنا۔ مسواک۔ روغن اور خوشبو۔ کنگھی اور آئینہ کا استعمال برابر مسنون طریق سے آپ فرمایا کرتے تھے۔ مگر ان باتوں سے انہماک آپ کی شان سے بہت دور تھے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی صفحہ نمبر 8 تا 14)

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
کوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
یگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ ' ڈریس شرٹ ' عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5 '4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔ فون آفس 042-5168629

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر-طاہر محمود ☎4844986

نگینہ برتن سٹور المعروف **چوہدری سراجدین اینڈ سنز**
چوک جھنگ تھان-چنیوٹ
☎ دوکان 0466-332870

طارق بلڈنگ میٹیریل
سراج مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
فون دکان 04524-211947
پروپرائٹرز: چوہدری سراج دین-چوہدری احسن محمود

BOOK POINT
Commercial Area
Chaklala Scheme No. 3
Rawalpindi - Ph. 504262
Prop: Syed Munawwar Ahmad

ZG Phone: 4580852
ZIA GARMENTS
& VARIETY CENTRE
ARTIFICIAL JEWELLERY, TOYS,
HOISERY & CROCKERY
SHOP # D-1, G-286, FIVE BROTHER PLAZA,
CHINA MARKET, GORDEN COLLEGE ROAD, RAWALPINDI

اصل کی پہچان FB کا نشان موٹاپے اور کولیسٹرول کی دشمن FB فائٹولیکا بیری	خشکی، سکری، کمزور بالوں کے لئے FB.PROTECTION-H ھیئر کیئر ٹانک

ہومیوپیتھک اور جنرل سٹورز سے نام لے کر طلب کریں

NAZAR ALI QASIM ALI
JAMICA GARMENTS
MANUFACTURERS OF CHILDREN GARMENTS

FACTORY:	SHOP:
PLOT No. 7, BLOCK No. 1, YASEEN ROAD, KAREEM PARK LHR Ph: 7723838	AFZAL PLAZA FIRST FLOOR NEAR RANG MAHAL CHOWK. LHR Ph: 7669955-7639540

·We Serve you Better·
کارنر شاپ
نیو پنجاب جنرل سٹور
کھاریاں کینٹ
پروپرائیٹر: مبشر احمد ☎05771-510699

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی-محمد اشرف بلال
زیر نگرانی-پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار-صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر-ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ-گڑھی شاہو-لاہور

LIBRA
COMMUNICATION SYSTEMS
* Computer Software Develop & Training Institute of Information Technology
* Computer Hardware Sales, Service, Accessories & Upgradation
* Hitech Satellite & Microwave Communication Equipment & Accessories

11. Waraich Plaza F-10 Markaz Islamabad.
Ph:051-292396, FAX:051-292396
Email: libracomm@hotmail.com

پاکستان آٹوز
مٹسوبشی، پجارو، L-300 ویگن،
L-200 پک اپ، لانسر گیلنٹ، ہنڈیائی،
اصلی جاپانی پرزہ جات دستیاب ہیں۔
رحمت مارکیٹ منٹگمری روڈ لاہور
فون 6313003-PP

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ
لیٹر پیڈ-بروشرز
شادی کارڈز-کیلنڈرز
ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

Natural goodness

Shezan
Fruitfully Yours
The Largest Manufacturer of Fruit Products in Pakistan.
adcom 1665/98

ESTD. 1942

ZAFAR BOOK DEPOT.

77- Urdu Bazar Sargodha. Ph. 716088

شاہین مارکیٹ
بالمقابل جامعہ احمدیہ
ربوہ

ظفر بک ڈپو

احمدی بھائیوں
کی اپنی دوکان

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
Fax:213966-☎04524-212434

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ - فون نمبر 213218

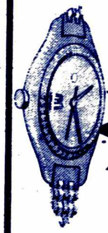

تمام امپورٹڈ گھڑیوں کا مرکز
ماسٹر واچ کمپنی
سیل اینڈ سروس
5سخی پلازہ مین بیولوارڈ
ڈیفنس سوسائٹی روڈ لاہور
فون6664690

اٹالین آئسکریم
قلفہ، پینگو، پستہ، سٹرابری اور پائن ایپل کا منفرد ذائقہ
ھبہ فاسٹ فوڈ
ریلوے روڈ ربوہ فون211638
فون گھر211193

DILAWAR RADIO
Deals in: * Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood power
Amp + Woofer , *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

Use 3D Hologram Stickers and save your valuable products from imitations
HOLOGRAMS PAKISTAN
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106,
Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

APH
الفضل پینٹ ہاؤس
پروپرائٹر جاوید احمد گل
ICI-ماسٹر، ایک نمبر زنک وچاک وغیرہ دستیاب ہے
55-5-B-1 ابوبکر روڈ، گرجا چوک، ٹاؤن شپ لاہور

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ - کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا، اصفہان، شجرکاری، بیج، ٹیبل ڈیزائن، کشن، افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
☎ 12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

ہوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوالناصر
ناغہ بروز جمعہ
اوقات 9 تا 5 بجے شام
نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
مخیر حضرات ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
☎042-6306163
بس سٹاپ بستان افغاناں - تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

نواز سیٹلائٹ
6فٹ سالڈ ڈش MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں اور اب بارعایت اور جدید UPS بھی خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور - فون دکان 7351722
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی - فون گھر 5865913

مبارک سائیکل مارٹ

ماؤنٹین بائیکل، پاکستانی، امپورٹڈ نئی بائیکل وسپئیر پارٹس
Ph:042-7239178
Res: 7225622
نیلا گنبد لاہور

الیکٹرونکس گفٹ پیک کا قابل اعتماد نام
واک مین، ویڈیو گیم، پاکٹ ریڈیو، ہیڈ فون وغیرہ
جاپان الیکٹرونکس
نزد الائیڈ بینک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سٹیر پارٹس - ڈیک ورائٹی - سپیکرز ہر قسم ٹیوٹر ایمپلی فائرز - موٹر سلائی مشین - ڈور انٹر کام - روم انٹر کام - کارٹیپ ہر قسم ٹیپ ریکارڈر کی سیل اینڈ سروس

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

نیو راحت علی جیولرز
7 سنگھار سنٹر میکلیگن روڈ - دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
خان نیم پلیٹس
سٹرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں - ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں، ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے۔
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 3171-04942 - 04524-214510

گردہ مثانہ کے لئے کیور یٹو ادویات

گردہ میں سوزش، پیشاب میں خون پیپ البیومن آنا	Kidney Infection Course	Rs320/-
گردہ مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے	Kidney Stone Course	Rs320/-
پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے	Prostate Course	Rs215/-
پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا -	Urination Course	Rs70/-

دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ - فون - کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

ڈیلر - ایئر کنڈیشنرز، ریفریجریٹرز، ڈیپ فریزرز، ایئر کولر، کوکنگ رینج
الیکٹرک اینڈ گیس واٹر ہیٹر، روم ہیٹر، واشنگ مشین، سٹیبلائزرز اینڈ ہوم اپلائنسز، نیز اٹلس، یونیورسل اور سپر ایشیا کی مصنوعات کی خریداری کا مرکز
خواجہ رشید سنز
ٹرنک بازار - سیالکوٹ ☆☆☆☆☆ فون شوروم 0432-586576

فون: 646082
639813
جدید زیورات کا مرکز
مراد جیولرز
ریل بازار فیصل آباد
نزد مراد کلاتھ ہاؤس
ریل بازار فیصل آباد

CPL 61